DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.12.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ندعنوانی کا ناسور ملک وصوبہ کی ترقی میں رکاوٹ ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	کان کنی میں ٹیکنالوجی شفافیت اور نگرانی کا نظام متعارف کرارہے ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلدیاتی انتخابات میں فتح مسلم لیگ ن کے حصے میں آئے گی، نسیم الرحمٰن ملاخیل	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلدیاتی انتخابات میں کامیابی پیپلز پارٹی کی ہوگی، لیاقت لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
05	اسمبلی میں سول سوسائٹی خصوصاً خواتین کی آواز بنیں گے، سنجے کمار پنجوانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	ترقیاتی کام معیاری ومقررہ مدت تک مکمل ہونے چاہییں، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	آغا عمر احمد زئی کی پارلیمانی سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر کا قلمدان تفویض	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں مجموعی طور پر 6500 سے زائد منصوبوں پر کام جاری ہے، اے سی ایس	جنگ ودیگر اخبارات
09	چمن کلی لقمان سے 6 اینٹی ٹینک بارودی سرنگیں برآمد کرلی گئیں	جنگ ودیگر اخبارات
10	مربوط کوششوں سے غیر قانونی افراد کی واپسی یقینی بنائینگے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
11	قدرت نے بلوچستان کو قدرتی وسائل سے نوازا ہے، بہروز ریکی	جنگ ودیگر اخبارات
12	ہیموفیلیا خطرناک موروثی مگر قابل علاج مرض ہے، ایڈیشنل سیکرٹری صحت	جنگ ودیگر اخبارات
13	گوادر کا اعلیٰ سطحی وفد چین پہنچ گیا، دفتر خارجہ میں خصوصی نشست	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ تمام ٹاؤن چیئرمینز اور میئر جیالے ہی ہونگے، پیپلز پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
15	فارم 47 کی حکومت بلدیاتی اداروں پر قبضہ جمانے کا خواب دیکھ رہی ہے، پشتونخوانیپ	جنگ ودیگر اخبارات
16	ہم نے وطن پر حملہ آور ہونیوالے ہر غاصب کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
17	آج بلوچستان لیٹروں اور عوام دشمنوں کے رحم وکرم پر ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
18	حکمرانوں نے کبھی بلوچستان کے مسئلے کو سنجیدہ نہیں لیا، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
19	کرپشن ملک وصوبے کی ترقی میں رکاوٹ ہے، جمال شاہ کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
20	انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد دھرنا ملتوی کیا ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

• پنجگور ایف سی کی کارروائی بھاری مقدار میں منشیات برآمد، کوئٹہ بہرے بچے کے ساتھ بدفعلی کے الزام میں ایک شخص گرفتار

عوامی مسائل:

• گنداواہ متعلقہ دفتر دوسرے ضلع میں ہونے سے زمینداروں کو مشکلات۔ اوستہ محمد زرعی سہولتوں کا فقدان زمینداروں اور کسانوں کو مشکلات

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.12.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"حکومت بلوچستان کے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا اعلیٰ کارنامہ "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ حکومت بلوچستان کے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے تعلیمی سال 2026ء کیلئے درسی کتاب کی پرنٹنگ کے ٹینڈر میں شفافیت برقرار رکھتے ہوئے صوبائی خزانے کو تقریبا ایک ارب 25 کروڑ روپے کی بچت فراہم کردی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کے ویژن اور سیکرٹری محکمہ تعلیم اسفندیار خان کی واضح ہدایات کے مطابق چیئر مین بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ گلاب خان خلجی اور سیکرٹری بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ نیاز ترین نے گذشتہ سال کے مقابلے میں اس بار نہ صرف لاگت میں نمایاں کمی کی بلکہ کتابوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ کیا، گذشتہ برسوں کی نسبت امسال کتابوں کی لاگت میں نہ صرف اتنی بڑی بچت اور کتابوں کی تعداد بھی بڑھانا غیر معمولی اقدام ہے اعداد وشمار کے مطابق بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ نے امسال 0.65 پیشہ فی صفحہ کے حساب سے کتابوں کی ڈیمانڈ کی گئی جو گذشتہ سال کی نسبت 22 لاکھ سے زیادہ ہے اس اضافے کی وجہ سے یہ ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت نے تقریبا 4 ہزار بند سکولوں کو فعال کیا جبکہ 10 ہزار سے زائد نئے اساتذہ کی بھرتیاں بھی عمل میں لائی گئیں حکومت بلوچستان کے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا تعلیمی سال 2026ء کیلئے درسی کتب کی پرنٹنگ کے ٹینڈر میں شفافیت برقرار اور صوبائی خزانے کو ایک ارب 25 کروڑ کی بچت فراہم کرنا بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"گوادر خطے میں مستقبل کا معاشی گیم چینجر، بلوچستان کی معاشی ترقی وفاق کو ترجیح دینی چاہئے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"آہ سحر.....کم عمری کی شادی کے خلاف قانون سازی اطمینان بخش امر "** کے عنوان سے عنایت الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے **"بلوچستان کابینہ کے اہم فیصلے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا آغاز"** کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **"سی پیک سے آگے.....تعلیمی رہداری "** کے عنوان سے عنایت الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "The hidden cost of econo mic crisis on Balochistan's students" کے عنوان سے زبیر احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 10 DEC 2025 Page No. 1

حکومت سرمایہ کاروں کو تحفظ کی فراہمی کیلئے پرعزم ہے

مائننگ سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دینا ہوگا

گورنر مندوخیل

تاجروں، صنعتکاروں اور مائنز مالکان کیلئے نئے مواقع پیدا کرنا اور ہمسایہ ممالک کی تجارتی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان پورے خطے میں اپنے جغرافیائی محل وقوع اور قیمتی معدنیات کے اعتبار سے بہت اہمیت کا حامل صوبہ ہے، یہ بات یقینی ہے کہ مائننگ سیکٹر کو وفاقی سطح پر انڈسٹری کا درجہ دیکر ہی مائنز مالکان کے تمام دیرینہ مسئلے فوری طور پر حل ہو جائیں گے، اس سلسلے میں بلوچستان کے مائنز مالکان کو تمام ضروری سہولیات اور مواقع فراہم کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ صوبے سے شدید غربت اور بے روزگار کا خاتمہ ممکن ہو سکے، انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت تمام انٹرنیشنل اور نیشنل سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، ہم دستیاب معدنیات و وسائل کو بروئے کار لا کر ملک اور صوبے کو معاشی ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سوڈان میں تعینات پاکستانی سفیر بہروز ریکی اور سید فتح شاہ سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا، ملاقات میں صوبے میں سرمایہ کاری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات، مائنز مالکان کے جان و مال کا تحفظ، حکومت کی جانب سے ضروری سہولیات کی فراہمی اور مائنز مالکان کو قرضوں کی فراہمی پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر گورنر نے کہا کہ صوبے بھر کے تاجروں، صنعتکاروں اور مائنز مالکان کیلئے تجارت کے نئے مواقع پیدا کرنا اور ہمسایہ ممالک کی تجارتی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے جس کے نتیجے صوبہ میں مجموعی طور پر زندگی کا معیار بلند ہوگا اور لوگوں کو روزگار کے نئے مواقع بھی میسر ہونگے۔

MASHRIQ QUETTA

بدعنوانی کا ناسور ملک و صوبوں کی ترقی میں رکاوٹ ہے، گورنر

کرپشن ہرگز کوئی انفرادی مسئلہ نہیں، اس کے خاتمے کیلئے حکومتی اور عوامی سطح پر مشترکہ کوششیں ضروری ہیں

انسداد بدعنوانی سے حکومتی اداروں پر عوام کا اعتماد بحال، خود احتسابی اور شفافیت کو فروغ ملے گا، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بدعنوانی کے خلاف عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بدعنوانی بلاشبہ ایک ناسور ہے جو کسی بھی ملک یا صوبے میں معاشی اور معاشرتی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ کرپشن کی لعنت نے.........

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

ہماری روزمرہ کی زندگی کے ہر پہلو کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ضروری ہے کہ کسی بھی قوم کی ترقی اور شہریوں کو ان کے جائز حقوق حاصل کرنے کیلئے ہر سطح پر بدعنوانی کا خاتمہ اولین شرط ہے۔ بدعنوانی کے خلاف اقوام متحدہ کے کنونشن کے دستخط کنندہ کے طور پر، قومی احتساب بیورو پاکستان میں بدعنوانی کے خلاف اپنی جنگ میں پرعزم ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کیلئے ہمیں اس کی بنیادی وجوہات پر توجہ دینی چاہیے کیونکہ بدعنوانی ہرگز کوئی انفرادی مسئلہ نہیں ہے۔ بدعنوانی کے خاتمے کیلئے حکومتی اور انفرادی سطح پر مشترکہ شعوری کوششیں ضروری ہیں جس سے نہ صرف افراد بلکہ خاندان اور کمیونٹیز بھی متاثر ہوتی ہیں۔ حکومت، قومی احتساب بیورو اور شہریوں کو بدعنوانی کے خاتمے اور انصاف کی فراہمی کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کیلئے ہمیں ملکر کام کرنا ہوگا۔ انسداد بدعنوانی کا بین الاقوامی دن ہم سب کیلئے تجدید عہد کا دن ہے

حکومت سرمایہ کاروں کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے، جعفر مندوخیل

مائنز مالکان کو سہولیات اور موقع کی فراہمی ضروری ہے، گورنر کی گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے بلوچستان پورے خطے میں اپنے جغرافیائی محل وقوع اور قیمتی معدنیات کے اعتبار سے بہت اہمیت کا حامل صوبہ ہے۔ یہ بات یقینی ہے کہ مائننگ سیکٹر کو وفاقی سطح پر انڈسٹری کا درجہ دیکر ہی مائنز مالکان کے تمام دیرینہ مسئلے فوری طور پر حل ہو جائیں گے۔ اس سلسلے میں بلوچستان کے مائنز مالکا.........

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ن کو تمام ضروری سہولیات اور مواقع فراہم کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ صوبے سے شدید غربت اور بیروزگار کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت تمام انٹرنیشنل اور نیشنل سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ ہم دستیاب معدنیات و وسائل کو بروئے کار لا کر ملک اور صوبے کو معاشی ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سوڈان میں تعینات پاکستانی سفیر بہروز ریکی اور سید فتح شاہ سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں صوبے میں سرمایہ کاری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات، مائنز مالکان کے جان و مال کا تحفظ، حکومت کی جانب سے ضروری سہولیات کی فراہمی اور مائنز مالکان کو قرضوں کی فراہمی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 بدھ 18 جمادی الثانی 1447ھ 10 دسمبر 2025ء نمبر 338

وزیراعلیٰ بگٹی

...ن کنی میں ٹیکنالوجی، شفافیت اور نگرانی کا نظام متعارف کرا رہے ہیں

شعبے کو صنعت کا درجہ دینے سے کارکنوں کو بہتر سہولیات حاصل ہونگی، سرمایہ کاروں کو پالیسی فریم ورک میسر آئیگا، وفد سے گفتگو

سرکاری اداروں میں کرپٹ عناصر کیخلاف بلاتفریق کارروائی جاری ہے، کوئی دباؤ یا مداخلت برداشت نہیں کرینگے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں کان کنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینے پر وفد نے صوبائی حکومت کے دوراندیش فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ سے خصوصی اظہار تشکر کیا۔ ملاقات میں چیمبر آف مائنز کے قیام، اراضی کی فراہمی، سرمایہ کاری کے مواقع اور مائننگ سیکٹر میں درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کان کنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینا صوبے کے معاشی استحکام، روزگار کے مواقع میں اضافے اور معدنی وسائل کے موثر استعمال کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف ورکروں کو بہتر تحفظ اور فلاحی سہولیات حاصل ہوں گی بلکہ سرمایہ کاروں کو بھی ایک مضبوط اور واضح پالیسی فریم ورک میسر آئے گا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے اور حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے معدنی ذخائر تک رسائی دینے کے اقدامات جاری ہیں جس سے صوبے کی معیشت کو دیرپا تقویت ملے گی انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی فلاح، ان کی ورکنگ کنڈیشنز کی بہتری، حفاظتی انتظامات، صحت و سلامتی کے معیار اور ریسکیو میکانزم کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ غیر قانونی کان کنی کی روک تھام، معدنیات کے تحفظ، اور مائننگ لیز کے نظام کو شفاف بنانے کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی جارہی ہے، جس کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وفد نے چمالنگ اور دکی میں ورکرز کے لیے ریسکیو سینٹرز قائم کرنے، شعبے میں اصلاحات، اور ورکروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو قابل ستائش قرار دیا اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ وفد نے حکومت کی پالیسیاں "وقت کی ضرورت" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے مائننگ سیکٹر میں اعتماد، استحکام اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا ملاقات میں صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، رکن صوبائی اسمبلی پرنس آغا عمر احمد زئی، اے سی ایس داخلہ، سیکرٹری مائنز، ڈی جی مائنز اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان میں شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی مضبوطی اور بدعنوانی کے مکمل خاتمے کے لیے صوبائی حکومت واضح حکمت عملی اور مضبوط سیاسی عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کسی بھی معاشرے کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اس لیے اس کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور جدید نظم و نسق کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 10 دسمبر 2025ء بمطابق 18 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 338

کانکنی کو صنعت کا درجہ دینا معاشی استحکام کی جانب اہم قدم ہے، وزیراعلیٰ

حکومت شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے، وفد سے گفتگو

کرپشن معاشرتی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ، خاتمے کے لئے سخت اقدامات اور جدید نظم و نسق کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینے پر وفد نے صوبائی حکومت کے فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ سے خصوصی اظہار تشکر کیا۔ ملاقات میں چیمبر آف مائنز کے قیام، اراضی کی فراہمی، سرمایہ کاری کے مواقع اور مائننگ سیکٹر میں درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی گفتگو ہوئی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ

بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینا صوبے کے معاشی استحکام، روزگار کے مواقع میں اضافے اور معدنی وسائل کے موثر استعمال کی جانب اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف ورکروں کو بہتر تحفظ اور فلاحی سہولیات حاصل ہوں گی بلکہ سرمایہ کاروں کو بھی مضبوط اور واضح پالیسی فریم ورک میسر آئے گا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے اور حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان میں شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی مضبوطی اور بدعنوانی کے مکمل خاتمے کے لئے صوبائی حکومت واضح حکمت عملی اور مضبوط سیاسی عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کسی بھی معاشرے کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اس کے خاتمے کے لئے سخت اقدامات اور جدید نظم و نسق کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو فعال، موثر اور خودمختار انداز میں کام کرنے کے لئے وسیع اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری اداروں میں میرٹ اور شفافیت کے فروغ کے ساتھ بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف بلاتفریق کارروائی جاری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کا دباؤ یا مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIP
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITA
نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو
Bullet No. 1
Page No. 4

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لیے ہیں شرق و غرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 54 | بدھ 17 جمادی الثانی 1447ھ 10 دسمبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 156
رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

مائننگ سیکٹر ترقی کا بنیادی ستون، عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے معدنی ذخائر تک رسائی دی جائیگی، وزیراعلیٰ

مزدوروں کی فلاح، ان کی ورکنگ کنڈیشنز کی بہتری، حفاظتی انتظامات، صحت وسلامتی کے معیار اور ریسکیو میکانزم کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

غیر قانونی کانکنی کی روک تھام، معدنیات کے تحفظ، اور مائننگ لیز کے نظام کو شفاف بنانے کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی جارہی ہے، وزیراعلیٰ سے مائنز اونرز کی ملاقات

ملاقات میں چیمبر آف مائنز کے قیام، سرمایہ کاری کے مواقع اور مائننگ سیکٹر میں درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی گفتگو، وفد نے کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینے پر شکریہ ادا کیا

حکومت مزدوروں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی پالیسی پر گامزن ہے، وزیراعلیٰ، آل پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز کے چیئرمین محمد رمضان اچکزئی کی ملاقات

کوئٹہ (آن لائن+پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو بیاں مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینے پر وفد نے صوبائی حکومت کے فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ ملاقات میں چیمبر آف مائنز کے قیام، اراضی کی فراہمی، سرمایہ کاری کے مواقع اور مائننگ سیکٹر میں درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے اور حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے معدنی ذخائر تک رسائی دینے کے اقدامات جاری ہیں جس سے صوبے کی معیشت کو دیرپا تقویت ملے گی انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی فلاح، ان کی ورکنگ کنڈیشنز کی بہتری، حفاظتی انتظامات، صحت وسلامتی کے معیار اور ریسکیو میکانزم کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ غیر قانونی کانکنی کی روک تھام، معدنیات کے تحفظ، اور مائننگ لیز کے نظام کو شفاف بنانے کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

جارہی ہے، جس کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وفد نے چمالنگ اور دکی میں ورکرز کے لیے ریسکیو سینٹر قائم کرنے، شعبے میں اصلاحات، اور ورکروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو قابل ستائش قرار دیا اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ دریں اثناء آل پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز کے مرکزی چیئرمین محمد رمضان اچکزئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ فیڈریشن کے چیئرمین نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بتایا کہ فیڈریشن کی گزشتہ دو ملاقاتوں کے دوران مزدوروں کے بعض مسائل کو حل کرنے پر بات چیت ہوئی تھی جن کے حل کیلئے صوبائی حکومت کی توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے لیبر پالیسی بنانے، مزدوروں کے حل طلب مسائل پر عملدرآمد شروع کرانے، صوبہ بلوچستان کے مزدوروں کو وفاقی طرز پر ڈی آر اے الاؤنس کی منظوری دینے اور بی ڈی اے کے مزدوروں کی 3 ماہ سے رکی ہوئی تنخواہوں کی ادائیگی کرنے کا کہا۔ جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیبر پالیسی بنانے کیلئے کمیٹی قائم کی جبکہ مزدوروں کے دیگر مسائل کے حل کیلئے صوبائی مشیر، سیکرٹری لیبر، سیکرٹری ورکرز ویلفیئر بورڈ اور آل پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز بلوچستان اور لیبر فیڈریشن بلوچستان کے نمائندوں پر مشتمل کمیٹی بنانے، مزدوروں کو ڈی آر اے الاؤنس کی ادائیگی کیلئے صوبائی فنانس منسٹر میر شعیب نوشیروانی اور فیڈریشنز کے نمائندوں کی میٹنگ کرنے اور بی ڈی اے کے مزدوروں کی تنخواہوں کی فوری ادائیگی کرنے کے احکامات بھی جاری کیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مخلوط صوبائی حکومت مزدوروں کو ملک اور صوبے کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت دیتی ہے اور صوبائی حکومت مزدوروں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی پالیسی پر گامزن ہے۔ جس پر محمد رمضان اچکزئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔

بدعنوان عناصر کیخلاف کارروائیاں جاری ہیں، سرفراز بگٹی

اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کی فعالیت کیلئے اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں

کرپشن کے خاتمے کیلئے جدید نظم و نسق وقت کی اہم ضرورت ہے، پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان میں شفاف طرز حکمرانی،......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ادارہ جاتی مضبوطی اور بدعنوانی کے مکمل خاتمے کے لیے صوبائی حکومت واضح حکمت عملی اور مضبوط سیاسی عزم کے ساتھ کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کسی بھی معاشرے کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اس لیے اس کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور جدید نظم ونسق کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو فعال اور خودمختار انداز میں کام کرنے کے لیے وسیع اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ اسی طرح چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو بھی نئی توانائی، مزید اختیارات اور بہتر نگرانی کے میکانزم کے ساتھ فعال کردیا گیا ہے تاکہ سرکاری اداروں میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کے سدباب کے لیے محکمانہ اصلاحات، ڈیجیٹل گورننس، سرکاری ریکارڈ کی جدید خطوط پر منتقلی، ترقیاتی منصوبوں کی سخت مانیٹرنگ اور عوام کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کررہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSI…

نظامت اعلیٰ ت…
حکومت ب…

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 357 بدھ 18 جمادی الثانی، 10 دسمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے، وزیراعلیٰ

کان کنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینا صوبے کے معاشی استحکام اور روزگار کے مواقعوں میں اضافے کی جانب اہم قدم ہے

غیر قانونی کان کنی کی روک تھام، معدنیات کے تحفظ اور مائننگ لیز کیلئے جامع حکمت عملی تیار کی جارہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی جس (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

میں صوبے میں کان کنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینے پر وفد نے صوبائی حکومت کے دوراندیش فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ سے خصوصی اظہار تشکر کیا۔ ملاقات میں چیمبر آف مائنز کے قیام، اراضی کی فراہمی، سرمایہ کاری کے مواقع اور مائننگ سیکٹر میں درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی گفتگو ہوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کان کنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینا صوبے کے معاشی استحکام، روزگار کے مواقع میں اضافے اور معدنی وسائل کے موثر استعمال کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف ورکروں کو بہتر تحفظ اور فلاحی سہولیات حاصل ہوں گی بلکہ سرمایہ کاروں کو بھی ایک مضبوط اور واضح پالیسی فریم ورک میسر آئے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے اور حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے معدنی ذخائر تک رسائی دینے کے اقدامات جاری ہیں جس سے صوبے کی معیشت کو دیرپا تقویت ملے گی انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی فلاح، ان کی ورکنگ کنڈیشنز کی بہتری، حفاظتی انتظامات، صحت و سلامتی کے معیار اور ریسکیو میکانزم کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ غیر قانونی کان کنی کی روک تھام، معدنیات کے تحفظ، اور مائننگ لیز کے نظام کو شفاف بنانے کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی جارہی ہے، جس کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وفد نے چمالنگ اور دکی میں ورکرز کے لیے ریسکیو سینٹرز قائم کرنے، شعبے میں اصلاحات، اور ورکروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو قابل ستائش قرار دیا اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ وفد نے حکومت کی پالیسیاں "وقت کی ضرورت" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے مائننگ سیکٹر میں اطمینان، استحکام اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا ملاقات میں صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، رکن صوبائی اسمبلی پرنس آغا عمر احمدزئی، اے سی ایس داخلہ سیکرٹری مائنز، ڈی جی مائنز اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے۔

کرپشن ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ، گورنر، وزیراعلیٰ

سرکاری اداروں میں بدعنوانی میں ملوث عناصر کیخلاف کارروائی جاری ہے، سرفراز بگٹی

مسئلے سے نمٹنے کیلئے ہمیں اس کی بنیادی وجوہات پر توجہ دینا ہوگی، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر جعفر خان مندوخیل نے انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان میں شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی مضبوطی اور بدعنوانی کے مکمل خاتمے کے لیے صوبائی حکومت واضح حکمت عملی اور (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

مضبوط سیاسی عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کسی بھی معاشرے کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اس لیے اس کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور جدید نظم ونسق کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو فعال، موثر اور خودمختار انداز میں کام کرنے کے لیے وسیع اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ اسی طرح چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) کو بھی نئی توانائی، مزید اختیارات اور بہتر نگرانی کے میکانزم کے ساتھ فعال کر دیا گیا ہے تاکہ سرکاری اداروں میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کے سدباب کے لیے محکمانہ اصلاحات، ڈیجیٹل گورننس، سرکاری ریکارڈ کی جدید خطوط پر منتقلی، ترقیاتی منصوبوں کی سخت مانیٹرنگ اور عوام کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری اداروں میں میرٹ اور شفافیت کے فروغ کے ساتھ ساتھ بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف بلا تفریق کارروائی جاری ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بدعنوانی بلاشبہ ایک ناسور ہے جو کسی بھی ملک یا صوبے میں معاشی اور معاشرتی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ کرپشن کی لعنت نے ہماری روزمرہ کی زندگی کے ہر پہلو کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ضروری ہے کہ کسی بھی قوم کی ترقی اور شہریوں کو ان کے جائز حقوق حاصل کرنے کیلئے ہر سطح پر بدعنوانی کا خاتمہ اولین شرط ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کیلئے ہمیں اس کی بنیادی وجوہات پر توجہ دینی چاہیے کیونکہ بدعنوانی ہرگز کوئی انفرادی مسئلہ نہیں ہے۔ بدعنوانی کے خاتمے کیلئے حکومتی اور انفرادی سطح پر مشترکہ شعوری کوششیں ضروری ہیں۔

مزدوروں کا صوبے کی ترقی میں بنیادی کردار ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی لیبر پالیسی اور مسائل کے حل کیلئے مشترکہ کمیٹی قائم کرنیکی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز آل پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز کے مرکزی چیئرمین محمد رمضان اچکزئی نے ملاقات کی اس موقع پر لیبر پالیسی سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیبر پالیسی اور مزدوروں کے (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت کی جبکہ دیگر مسائل کے حل کی یقین دہانی بھی کرائی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مزدور صوبے کی ترقی میں بنیادی کردار رکھتے ہیں اور صوبائی حکومت ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے پرعزم ہے فیڈریشن کے چیئرمین نے جاری ہدایات اور اقدامات پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

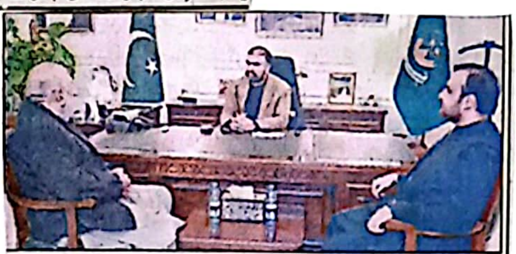

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونین کے مرکزی چیئرمین حاجی محمد رمضان اچکزئی ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے بلوچستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کررہا ہے

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 — بدھ 10 دسمبر 2025ء بمطابق 18 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 337

کرپشن کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

شہری بدعنوانی کی نشاندہی کریں، صوبے کو شفاف، منظم اور ترقی یافتہ بلوچستان بنانے کے لیے حکومت کے ساتھ کھڑے ہوں

شفاف گورننس، قانون کی بالادستی اور عوامی وسائل کے تحفظ کے لیے جاری اصلاحات مزید مؤثر اور مضبوط انداز میں آگے بڑھائی جائیں گی

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان میں شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی مضبوطی اور بدعنوانی کے مکمل خاتمے کے لیے صوبائی حکومت واضح حکمت عملی اور مضبوط سیاسی عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کسی بھی معاشرے کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اس لیے اس کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور جدید نظم و نسق کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو فعال، مؤثر اور خودمختار انداز میں کام کرنے کے لیے وسیع اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ اسی طرح چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) کو بھی نئی توانائی، مزید اختیارات اور بہتر نگرانی کے میکانزم کے ساتھ فعال کر دیا گیا ہے تاکہ سرکاری اداروں میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کے سدباب کے لیے حکمرانہ اصلاحات، ڈیجیٹل گورننس، سرکاری ریکارڈ کی جدید خطوط پر منتقلی، ترقیاتی منصوبوں کی سخت مانیٹرنگ اور عوام کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری اداروں میں میرٹ اور شفافیت کے فروغ کے ساتھ ساتھ بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف بلاتفریق کارروائی جاری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کا دباؤ یا مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے صرف حکومتی اداروں کی کارکردگی کافی نہیں، بلکہ عوامی تعاون، مؤثر نگرانی اور ذمہ دارانہ شہری کردار بھی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری بدعنوانی کی نشاندہی کریں، حکومتی اصلاحات کا حصہ بنیں اور صوبے کو شفاف، منظم اور ترقی یافتہ بلوچستان بنانے کے لیے حکومت کے ساتھ کھڑے ہوں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے گا اور شفاف گورننس، قانون کی بالادستی اور عوامی وسائل کے تحفظ کے لیے جاری اصلاحات مزید مؤثر اور مضبوط انداز میں آگے بڑھائی جائیں گی۔

کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینا معاشی استحکام کی جانب اہم قدم ہے، سرفراز بگٹی

اس فیصلے سے نہ صرف ورکروں کو بہتر تحفظ اور فلاحی سہولیات حاصل ہوں گی بلکہ سرمایہ کاروں کو بھی ایک مضبوط اور واضح پالیسی فریم ورک میسر آئے گا

میر سرفراز بگٹی سے مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات، صوبائی حکومت کے دوراندیش فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے اظہار تشکر کیا

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینے پر وفد نے صوبائی حکومت کے دوراندیش فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ سے خصوصی اظہار تشکر کیا۔ ملاقات میں چیمبر آف مائنز کے قیام، اراضی کی فراہمی، سرمایہ کاری کے مواقع اور مائننگ سیکٹر میں درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینا صوبے کے معاشی استحکام، روزگار کے مواقع میں اضافے اور معدنی وسائل کے مؤثر استعمال کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف ورکروں کو بہتر تحفظ اور فلاحی سہولیات حاصل ہوں گی بلکہ سرمایہ کاروں کو بھی ایک مضبوط اور واضح پالیسی فریم ورک میسر آئے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے اور حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے معدنی ذخائر تک رسائی دینے کے اقدامات جاری ہیں جس سے صوبے کی معیشت کو دیرپا تقویت ملے گی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 — بدھ 10 دسمبر 2025ء، 18 جمادی الثانی 1447ھ — شمارہ 240

بدعنوانی میں ملوث عناصر کیخلاف بلاتفریق کارروائی جاری ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان میں شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی مضبوطی اور بدعنوانی کے مکمل خاتمے کے لیے صوبائی حکومت واضح حکمت عملی اور مضبوط سیاسی عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے

کرپشن کسی بھی معاشرے کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اس لیے اس کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور جدید نظم و نسق کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان میں شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی مضبوطی اور بدعنوانی کے مکمل خاتمے کے لیے صوبائی حکومت واضح حکمت عملی اور مضبوط سیاسی بقیہ 3 صفحہ 6 پر

عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کسی بھی معاشرے کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اس لیے اس کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور جدید نظم و نسق کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو فعال، موثر اور خودمختار انداز میں کام کرنے کے لیے وسیع اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ اسی طرح چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) کو بھی نئی توانائی، مزید اختیارات اور بہتر نگرانی کے میکانزم کے ساتھ فعال کر دیا گیا ہے تاکہ سرکاری اداروں میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کے سدباب کے لیے انتظامی اصلاحات، ڈیجیٹل گورننس، سرکاری ریکارڈ کی جدید خطوط پر منتقلی، ترقیاتی منصوبوں کی سخت مانیٹرنگ اور عوام کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری اداروں میں میرٹ اور شفافیت کے فروغ کے ساتھ ساتھ بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف بلاتفریق کارروائی جاری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کا دباؤ یا مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے صرف حکومتی اداروں کی کارکردگی کافی نہیں، بلکہ عوامی تعاون، موثر نگرانی اور ذمہ دارانہ شہری کردار بھی انتہائی اہم ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر غلام رسول عمرانی اور پرنس آغا عمر احمدزئی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT
GENERAL OF P
RELATIONS BALO

نظامت اعلیٰ تعلقات ع
حکومت بلوچستا

Bullet No 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
قیمت 40 روپے
صفحات 8
I-3

جلد نمبر 37 | منگل 09 دسمبر 2025ء بمطابق 17 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 337

ستان کو موسمیاتی تبدیلی اور شدید خشک سالی کا سامنا، نتیجہ خیز اقدامات کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ

وں سے غیر معمولی بارشوں، سیلاب اور شدید گرمی کی لہروں کا سامنا کر رہا ہے، 51 فیصد گھرانے غربت اور 71 فیصد کثیر الآبادغربت کا شکار ہیں، تمام ادارے، عالمی شراکت دار، نجی و سول سوسائٹی بحران سے نمٹنے کی مشترکہ کاوشیں کریں، میر سرفراز بگٹی

ف نے موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے جامع کلائمنٹ چینج پالیسی تشکیل دی ہے جو توانائی، ٹرانسپورٹ، زراعت اور پانی کے شعبوں میں موافقت اور تخفیف کی واضح حکمت عملی فراہم کرتی ہے، سمپوزیم سے خطاب

آباد (انتخاب نیوز) وزیر اعلیٰ ںی نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی آج کی دنیا کا سب سے بڑا چیلنج ہے اور بلوچستان اس کے براہ راست اور سنگین اثرات کے باوجود پائیدار ترقی کے سفر میں استقامت کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں "پائیدار ترقی اور بلوچستان میں ماحولیاتی استقامت" کے موضوع پر منعقدہ سمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس کا انعقاد محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ حکومت بلوچستان نے کیا تھا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ COP30 کے بعد عالمی برادری موسمیاتی اقدامات میں تیزی کی خواہش ہے اور

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

بلوچستان جیسے حساس خطے کے لیے یہ موقع بھی ہے اور ذمہ داری بھی۔ صوبہ گزشتہ برسوں کے دوران خشک سالی، غیر معمولی بارشوں، سیلاب، شدید گرمی کی لہروں اور موسمی بے ترتیبی کا سامنا کر رہا ہے جبکہ غریب اور کمزور طبقات سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کے 51 فیصد گھرانے آمدنی کی غربت اور 71 فیصد آبادی کثیر الابعاد غربت کا شکار ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جامع کلائمٹ چینج پالیسی تشکیل دی ہے جو توانائی، ٹرانسپورٹ، زراعت اور پانی کے شعبوں میں موافقت اور تخفیف کی واضح حکمت عملی فراہم کرتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قابل تجدید توانائی، خصوصاً شمسی اور ہوائی توانائی کے منصوبوں پر پیش رفت جاری ہے تاکہ فوسل فیولز پر انحصار کم کیا جا سکے۔ ٹرانسپورٹ سیکٹر میں الیکٹرک گاڑیوں اور گرین انفراسٹرکچر کے فروغ کے اقدامات بھی جاری ہیں انہوں نے کہا کہ زرعی شعبے میں موسمیاتی موافق طریقوں، جیسے کنزرویشن ایگریکلچر اور ایگرو فاریسٹری کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ غذائی تحفظ بہتر ہو اور اخراج کم ہو پانی کے شعبے میں موثر نظم و نسق اور جنگلات کے تحفظ و بحالی کے لیے بھی جامع حکمت عملی اپنائی گئی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کاربن ٹریڈنگ بلوچستان کے لیے ایک اہم موقع ہے جس سے موسمیاتی فنانس تک رسائی ممکن ہوگی صوبہ کاربن مارکیٹ کا مضبوط فریم ورک تشکیل دے رہا ہے جس میں ممکنہ کاربن منصوبوں کی نشاندہی شامل ہے، جن میں نیلے کاربن منصوبے بھی شامل ہیں جن کی کامیاب مثال سندھ کے ڈیلٹا بلیو کاربن پروجیکٹ میں دیکھی جا سکتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کلائمٹ چینج فنڈ صوبے میں موافقت، تخفیف اور استعداد کار بڑھانے کے منصوبوں کی معاونت کر رہا ہے۔ نیشنل کلائمٹ اہداف کے لیے صوبائی سفارشات میں بھی پائیدار ترقی، کم کاربن اخراج اور ماحولیاتی استقامت کو بنیادی ترجیح دی گئی ہے وزیر اعلیٰ نے تمام اداروں، بین الاقوامی شراکت داروں، نجی شعبے اور سول سوسائٹی سے اپیل کی کہ وہ موسمیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کوششیں کریں انہوں نے کہا کہ اگر مثبت اہداف کے حصول کے لئے ہم دور تک جانا چاہتے ہیں تو ہمیں مل کر سفر کرنا ہوگا اور بلوچستان کے پائیدار، محفوظ اور ماحولیاتی لحاظ سے مضبوط مستقبل کے لیے اجتماعی کوششیں ضروری ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سمپوزیم کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ اجتماعی کاوشوں کا تسلسل برقرار رکھ کر موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے اقدامات کو نتیجہ خیز بنایا جائے گا۔

سیکورٹی صورتحال، بلدیاتی انتخابات ملتوی کئے جائیں، وزیر اعلیٰ کی درخواست

لا اینڈ آرڈر کی صورتحال نازک، انٹرنیٹ سروس بند ہے، سرفراز بگٹی نے الیکشن کمیشن میں درخواست دائر کر دی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں امن عامہ کی صورتحال کو مخدوش قرار دیتے ہوئے ضمنی انتخابات ملتوی کرنے کے لئے الیکشن کمیشن میں درخواست دائر کر دی۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے الیکشن کمیشن میں اپیل دائر کی ہے جس میں موقف

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

اختیار کیا گیا کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخاب ملتوی کئے جائیں، کوئٹہ میں لا اینڈ آرڈر کی نازک صورتحال ہے اور انٹرنیٹ سروس بند ہے، سخت موسمی حالات کے باعث عوام نے موسمی نقل مکانی کر لی۔ درخواست میں کہا گیا کہ کوئٹہ کے علاوہ بلوچستان کے دیگر اضلاع میں 3 سال پہلے بلدیاتی انتخابات ہوئے اور بلدیاتی اداروں کی میعاد مکمل ہونے میں صرف 9 مہینے باقی ہیں۔ یاد رہے کہ الیکشن کمیشن نے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق تمام انتظامات مکمل کر لئے ہیں اور بیلٹ پیپرز کی پرنٹنگ کا عمل شروع ہو گیا۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پائیدار ترقی اور بلوچستان میں ماحولیاتی استقامت کے موضوع پر سمپوزیم سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

Bullet No. 1

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | بدھ 10 دسمبر 2025ء، 18 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 99

9

مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے، میر سرفراز بگٹی

حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے۔ عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے معدنی ذخائر تک رسائی دینے کے اقدامات جاری ہیں جس سے صوبے کی معیشت کو دیرپا تقویت ملے گی

مزدوروں کی فلاح، ان کی ورکنگ کنڈیشنز کی بہتری، حفاظتی انتظامات، صحت و سلامتی کے معیار اور ریسکیو میکانزم کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد سے ملاقات کے دوران بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینے پر وفد نے صوبائی حکومت کے دوراندیش (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ سے خصوصی اظہار تشکر کیا۔ ملاقات میں چیمبر آف مائنز کے قیام، اراضی کی فراہمی، سرمایہ کاری کے مواقع اور مائننگ سیکٹر میں درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینا صوبے کے معاشی استحکام، روزگار کے مواقع میں اضافے اور معدنی وسائل کے موثر استعمال کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف ورکروں کو بہتر تحفظ اور فلاحی سہولیات حاصل ہوں گی بلکہ سرمایہ کاروں کو بھی ایک مضبوط اور واضح پالیسی فریم ورک میسر آئے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے اور حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے معدنی ذخائر تک رسائی دینے کے اقدامات جاری ہیں جس سے صوبے کی معیشت کو دیرپا تقویت ملے گی انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی فلاح، ان کی ورکنگ کنڈیشنز کی بہتری، حفاظتی انتظامات، صحت و سلامتی کے معیار اور ریسکیو میکانزم کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ غیر قانونی کانکنی کی روک تھام، معدنیات کے تحفظ، اور مائننگ لیز کے نظام کو شفاف بنانے کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے، جس کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وفد نے چمالنگ اور دکی میں ورکرز کے لیے ریسکیو سینٹر قائم کرنے، شعبے میں اصلاحات، اور ورکروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو قابل ستائش قرار دیا اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ وفد نے حکومت کی پالیسیاں "وقت کی ضرورت" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے مائننگ سیکٹر میں اعتماد، استحکام اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا ملاقات میں صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، رکن صوبائی اسمبلی پرنس آغا عمر احمد زئی، اے سی ایس داخلہ، سیکرٹری مائنز، ڈی جی مائنز اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے۔

کرپشن معاشرے کی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اس کے خاتمے کیلئے سخت اقدامات اور جدید نظم و نسق کا نفاذ اہم ضرورت ہے، صوبائی حکومت نے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو فعال، موثر اور خودمختار انداز میں کام کرنے کیلئے وسیع اصلاحات متعارف کرائی ہیں

چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو بھی نئی توانائی، مزید اختیارات اور بہتر نگرانی کے میکانزم کے ساتھ فعال کر دیا گیا ہے تاکہ سرکاری اداروں میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان میں شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی مضبوطی اور بدعنوانی کے مکمل خاتمے کے لیے صوبائی حکومت واضح حکمت عملی اور مضبوط سیاسی عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کسی بھی معاشرے کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

اس لیے اس کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور جدید نظم و نسق کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو فعال، موثر اور خودمختار انداز میں کام کرنے کے لیے وسیع اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ اسی طرح چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMI) کو بھی نئی توانائی، مزید اختیارات اور بہتر نگرانی کے میکانزم کے ساتھ فعال کر دیا گیا ہے تاکہ سرکاری اداروں میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کے سدباب کے لیے

محکمانہ اصلاحات، ڈیجیٹل گورننس، سرکاری ریکارڈ کی جدید خطوط پر منتقلی، ترقیاتی منصوبوں کی سخت مانیٹرنگ اور عوام کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری اداروں میں میرٹ اور شفافیت کے فروغ کے ساتھ ساتھ بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف بلاتفریق کارروائی جاری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کا دباؤ یا مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے صرف حکومتی اداروں کی کارکردگی کافی نہیں، بلکہ عوامی تعاون، موثر نگرانی اور ذمہ دارانہ شہری کردار بھی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری بدعنوانی کی نشاندہی کریں، حکومتی اصلاحات کا حصہ بنیں اور صوبے کو شفاف، منظم اور ترقی یافتہ بلوچستان بنانے کے لیے حکومت کے ساتھ کھڑے ہوں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے گا اور شفاف گورننس، قانون کی بالادستی اور عوامی وسائل کے تحفظ کے لیے جاری اصلاحات مزید موثر اور مضبوط انداز میں آگے بڑھائی جائیں گی۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
شمارہ 293 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | جلد 28
بدھ 10 دسمبر 2025ء | 18 جمادی الثانی | 1447ھ

عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے معدنی ذخائر تک رسائی دے رہے ہیں: سرفراز بگٹی

مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون، حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے

غیر قانونی کانکنی کی روک تھام، معدنیات کے تحفظ، اور مائننگ لیز کے نظام کو شفاف بنانے کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینے پر وفد نے صوبائی حکومت کے دوراندیش فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ سے خصوصی اظہار تشکر کیا۔ ملاقات میں چیمبر آف مائنز کے قیام، اراضی کی فراہمی، سرمایہ کاری کے مواقع اور مائننگ سیکٹر میں درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینا صوبے کے معاشی استحکام، روزگار کے مواقع میں اضافے اور معدنی وسائل کے موثر استعمال کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف ورکروں کو بہتر تحفظ اور فلاحی سہولیات حاصل ہوں گی بلکہ سرمایہ کاروں کو بھی ایک مضبوط اور واضح پالیسی فریم ورک میسر آئے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے اور حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے معدنی ذخائر تک رسائی دینے کے اقدامات جاری ہیں جس سے صوبے کی معیشت کو دیرپا تقویت ملے گی انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی فلاح، ان کی ورکنگ کنڈیشنز کی بہتری، حفاظتی انتظامات، صحت و سلامتی کے معیار اور ریسکیو میکانزم کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ غیر قانونی کانکنی کی روک تھام، معدنیات کے تحفظ، اور مائننگ لیز کے نظام کو شفاف بنانے کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے، جس کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وفد نے چمالنگ اور دکی میں ورکرز کے لیے ریسکیو سینٹر قائم کرنے، شعبے میں اصلاحات، اور ورکروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو قابل ستائش قرار دیا اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ وفد نے حکومت کی پالیسیاں "وقت کی ضرورت" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے مائننگ سیکٹر میں اعتماد، استحکام اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا ملاقات میں صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، رکن صوبائی اسمبلی پرنس آغا عمر احمدزئی، اے سی ایس داخلہ، سیکرٹری مائنز، ڈی جی مائنز اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سردار غلام رسول عمرانی اور پرنس آغا عمر احمدزئی ملاقات کر رہے ہیں

کرپشن ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، وزیراعلیٰ

شہری بدعنوانی کی نشاندہی کریں، حکومتی اصلاحات کا حصہ بنیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان میں شفاف طرز حکمرانی، ادارہ جاتی مضبوطی اور بدعنوانی کے مکمل خاتمے کے لیے صوبائی حکومت واضح حکمت عملی اور مضبوط سیاسی عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن کسی بھی معاشرے کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اس لیے اس کے خاتمے کے لیے سخت اقدامات اور جدید نظم و نسق کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو فعال، مؤثر اور خودمختار انداز میں کام کرنے کے لیے وسیع اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ اسی طرح چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) کو بھی نئی توانائی، مزید اختیارات اور بہتر نگرانی کے میکانزم کے ساتھ فعال کر دیا گیا ہے تاکہ سرکاری اداروں میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ بدعنوانی کے سدباب کے لیے محکمانہ اصلاحات، ڈیجیٹل گورننس، سرکاری ریکارڈ کی جدید خطوط پر منتقلی، ترقیاتی منصوبوں کی سخت مانیٹرنگ اور عوام کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری اداروں میں میرٹ اور شفافیت کے فروغ کے ساتھ ساتھ بدعنوانی میں [illegible] عناصر کے خلاف بلاتفریق کارروائی جاری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کا دباؤ یا مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے صرف حکومتی اداروں کی کارکردگی کافی نہیں، بلکہ عوامی تعاون، مؤثر نگرانی اور ذمہ دارانہ شہری کردار بھی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری بدعنوانی کی نشاندہی کریں، حکومتی اصلاحات کا حصہ بنیں اور صوبے کو شفاف، منظم اور ترقی یافتہ بلوچستان بنانے کے لیے حکومت کے ساتھ کھڑے ہوں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے گا اور شفاف گورننس، قانون کی بالادستی اور عوامی وسائل کے تحفظ کے لیے جاری اصلاحات مزید مؤثر اور مضبوط انداز میں آگے بڑھائی جائیں گی۔

مزدور صوبے کی ترقی میں بنیادی کردار رکھتے ہیں، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے پرعزم ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں آل پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز کے مرکزی چیئرمین محمد رمضان اچکزئی نے ملاقات کی، جس میں لیبر پالیسی سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے لیبر پالیسی اور مزدوروں کے مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت کی جبکہ دیگر مسائل کے حل کی یقین دہانی بھی کرائی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مزدور صوبے کی ترقی میں بنیادی کردار رکھتے ہیں اور صوبائی حکومت ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے پرعزم ہے فیڈریشن کے چیئرمین نے جاری ہدایات اور اقدامات پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

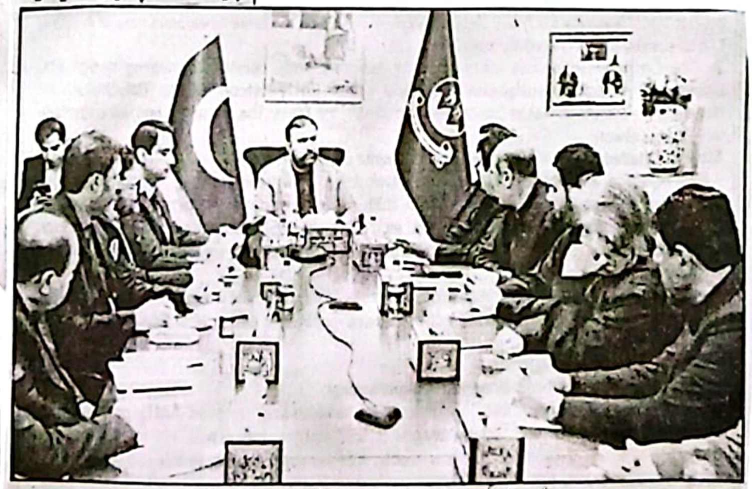

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | بدھ 10 دسمبر 2025ء بمطابق 18 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-337

سرفراز بگٹی

غیر قانونی کانکنی کی روک تھام، معدنیات کے تحفظ کیلئے حکمت عملی تیار کی جارہی ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد کی ملاقات، صوبے میں کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینے پر خراج تحسین پیش کیا

کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینا صوبے کے معاشی استحکام، روزگار کے مواقع میں اضافے اور معدنی وسائل کے موثر استعمال کی جانب ایک اہم قدم ہے

حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یہاں مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے نمائندہ وفد نے ملاقات کی جس میں صوبے میں کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینے پر وفد نے صوبائی حکومت کے دوراندیش فیصلے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

سے خصوصی اظہار تشکر کیا۔ ملاقات میں چیمبر آف مائنز کے قیام، اراضی کی فراہمی، سرمایہ کاری کے مواقع اور مائننگ سیکٹر میں درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کانکنی کے شعبے کو صنعت کا درجہ دینا صوبے کے معاشی استحکام، روزگار کے مواقع میں اضافے اور معدنی وسائل کے موثر استعمال کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے نہ صرف ورکروں کو بہتر تحفظ اور فلاحی سہولیات حاصل ہوں گی بلکہ سرمایہ کاروں کو بھی ایک مضبوط اور واضح پالیسی فریم ورک میسر آئے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مائننگ سیکٹر بلوچستان کی ترقی کا بنیادی ستون ہے اور حکومت اس شعبے میں شفافیت، جدید ٹیکنالوجی، مضبوط ریگولیشن اور بین الاقوامی معیار کی نگرانی کا نظام متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے معدنی ذخائر تک رسائی دینے کے اقدامات جاری ہیں جس سے صوبے کی معیشت کو دیرپا تقویت ملے گی انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی فلاح، ان کی ورکنگ کنڈیشنز کی بہتری، حفاظتی انتظامات، صحت وسلامتی کے معیار اور ریسکیو میکانزم کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ غیر قانونی کانکنی کی روک تھام، معدنیات کے تحفظ، اور مائننگ لیز کے نظام کو شفاف بنانے کے لیے جامع حکمت عملی تیار کی جارہی ہے، جس کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے وفد نے چمالنگ اور دکی میں ورکرز کے لیے ریسکیو سینٹر قائم کرنے، شعبے میں اصلاحات، اور ورکروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو قابل ستائش قرار دیا اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ وفد نے حکومت کی پالیسیاں "وقت کی ضرورت" قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے مائننگ سیکٹر میں اعتماد، استحکام اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا ملاقات میں صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، رکن صوبائی اسمبلی پرنس آغا عمر احمد زئی، اے سی ایس داخلہ، سیکرٹری مائنز، ڈی جی مائنز اور دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے۔

Balochistan Times

of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1305 QUETTA Wednesday December 10, 2025 / Jumadi ul-Thani 18, 1447

Bugti vows reforms, transparency after mining sector receives industry status

Announces reforms to strengthen anti-corruption bodies

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti vowed that efforts are underway to provide global investors with access to Balochistan's mineral reserves, which will provide long-term economic strength to the province.

The Chief Minister held a meeting with a representative delegation from the Mines Owners Association (MOA) here at CM's Secretariat on Tuesday. During the meeting, the delegation offered special thanks to the provincial government, calling the decision to grant industry status to the mining sector a historic and far-sighted move.

The discussion focused on the establishment of the Chamber of Mines, provision of land, investment opportunities, and resolving various issues facing the mining sector.

Provincial Minister Mir Shoaib Nowsherwani, MPA Prince Agha Omar Ahmedzai, and key administrative and mines department officials also attended.

Chief Minister Bugti, while talking with the delegation, said that elevating the mining sector to industry status is a crucial step towards economic stability, increased employment opportunities, and the effective utilization of mineral resources in the province.

"This decision will not only ensure better protection and welfare facilities for the workers but will also provide a strong and clear policy framework for investors."

The Chief Minister asserted that the mining sector is a fundamental pillar of Balochistan's development. He announced that the government is introducing a system focused on transparency, modern technology, robust regulation, and international standards of oversight in the sector.

CM Bugti stressed that the welfare of workers is paramount, adding that improving their working conditions, enhancing safety arrangements, health and security standards, and strengthening the rescue mechanism are among the government's top priorities.

He also confirmed that a comprehensive strategy is being developed to curb illegal mining, protect mineral resources, and ensure the transparency of the mining lease system, with positive results expected soon.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti marked International Anti-Corruption Day, reaffirming the provincial government's zero tolerance policy against corruption.

He emphasized the government's clear strategy to establish transparent governance, strengthen institutions, and eliminate corruption across the province.

In a message on the occasion of International Anti-Corruption Day, Sarfraz Bugti reaffirmed the provincial government's strong political will and clear strategy to establish transparent governance, strengthen institutions, and achieve the complete elimination of corruption in Balochistan.

The Chief Minister asserted that corruption remains the biggest impediment to the development of any society, making stringent measures and the implementation of modern administrative systems a crucial necessity.

CM Bugti announced significant steps taken by the provincial government to ensure accountability. The Balochistan government has introduced wide-ranging reforms to enable the Anti-Corruption Establishment to work in an effective, active, and autonomous manner.The Chief Minister Inspection Team has been revitalized with new energy, increased powers, and an improved monitoring mechanism to ensure transparency and accountability within government departments.

To prevent corruption he said the government has focused on key administrative and technological reforms as comprehensive departmental restructuring is underway.

The provincial government has launched initiatives for the digitization of government records and services and strict monitoring of development projects is being enforced.

Furthermore, special measures have been taken for the prompt redressal of public complaints.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

Daily
FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta
Page No. 13

Bugti vows crackdown on illegal mining, promises transparent leases system

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfaraz Bugti has said that a comprehensive strategy is being developed to curb illegal mining, protect mineral resources, and ensure the transparency of the mining lease system, with positive results expected soon.

He vowed that efforts are underway to provide global investors with access to Balochistan's mineral reserves, which will provide long-term economic strength to the province.

The Chief Minister held a meeting with a representative delegation from the Mines Owners Association (MOA) here at the CM's Secretariat on Tuesday. During the meeting, the delegation offered special thanks to the provincial government, calling the decision to grant industry status to the mining sector a historic and far-sighted move.

Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti meets with a delegation from the Balochistan Mines Owners Association.

The discussion focused on the establishment of the Chamber of Mines, provision of land, investment opportunities, and resolving various issues facing the mining sector.

Provincial Minister Mir Shoaib Nowsherwani, MPA Prince Agha Omar Ahmedzai, and key administrative and mines department officials also attended.

Chief Minister Bugti, while talking with the delegation, said that elevating the mining sector to industry status is a crucial step towards economic stability, increased employment opportunities, and the effective utilization of mineral resources in the province.

"This decision will not only ensure better protection and welfare facilities for the workers but will also provide a strong and clear policy framework for investors."

The Chief Minister asserted that the mining sector is a fundamental pillar of Balochistan's development. He announced that the government is introducing a system focused on transparency, modern technology, robust regulation, and international standards of oversight in the sector.

CM Bugti stressed that the welfare of workers is paramount, adding that improving their working conditions, enhancing safety arrangements, health and security standards, and strengthening the rescue mechanism are among the government's top priorities.

The MOA delegation praised the government's initiatives, particularly the plans to establish Rescue Centers for workers in Chamalang and Duki, and the efforts to introduce reforms and protect workers' rights. They termed the government's policies as the need of the hour, predicting that these measures would boost confidence, stability, and investment in the sector.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 10 DEC 2025 Page No. 14

بلدیاتی انتخابات میں کامیابی پیپلز پارٹی کی ہوگی، لیاقت لہڑی

کارکن اپنے اپنے علاقوں میں انتخابی مہم زور و شور سے شروع کریں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما، زرغون ٹاؤن بلدیاتی الیکشن کمیٹی کے چیئرمین پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، نورالدین کاکڑ، محمد زبیر بڑیچ اور دیگر نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی 28 دسمبر کو ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں کامیابی پی پی پی کی ہوگی پارٹی رہنما اور کارکن اپنے اپنے علاقوں میں انتخابی مہم زور و شور سے شروع کریں اور عوام سے قریبی رابطہ رکھیں یہ بات انہوں نے منگل کو بلدیاتی انتخابی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے پیپلز پارٹی زرغون ٹاؤن بلدیاتی الیکشن کمیٹی کے ممبران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی اجلاس میں پیپلز پارٹی زرغون ٹاؤن کمیٹی کے ممبران و پارٹی کے سینئر ممبران نے شرکت کی اجلاس میں بلدیاتی الیکشن کی مرحلہ وار تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور اگلے مرحلے کیلئے تفصیلی مشاورت کے بعد مختلف فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں پیپلز پارٹی کے امیدواروں کی کامیابی کیلئے گھر گھر انتخابی مہم چلائی جائے گی تاکہ انتخابات میں پارٹی کے زیادہ سے زیادہ امیدوار کامیاب ہوسکیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلدیاتی انتخابات میں فتح مسلم لیگ ن کے حصے میں آئیگی، نسیم الرحمن ملاخیل

بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) کی مقبولیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، عوام نے عام انتخابات میں پارٹی پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا

مسلم لیگ (ن) ہی وہ جماعت ہے جو مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، صوبائی مشیر ماحولیات

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی مقبولیت مسلسل بڑھ رہی ہے اور عوام نے جس اعتماد کا اظہار عام انتخابات میں کیا، وہ آئندہ بلدیاتی الیکشن میں بھی پوری قوت سے سامنے آئے گا انہوں نے کہا کہ جس طرح صوبے بھر میں عام انتخابات کے دوران ن لیگ کو بھرپور پذیرائی ملی اور پارٹی نے نمایاں کامیابیاں حاصل کیں، اسی عوامی تائید کی بنیاد پر اب لوکل گورنمنٹ کے انتخابات .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

میں بھی فتح مسلم لیگ (ن) کے حصے میں آئے گی اور ان شاء اللہ کوئٹہ شہر کا میئر اور چیئرمین بھی نون لیگ ہی سے ہوگا نسیم الرحمان ملاخیل نے کہا کہ شہر میں عوامی رجحان واضح طور پر مسلم لیگ (ن) کی طرف جھکاؤ ظاہر کر رہا ہے۔ لوگ بخوبی سمجھتے ہیں کہ کوئٹہ کی ترقی، شہری سہولیات کی بحالی اور بنیادی مسائل کے حل کے لئے وہی جماعت کارآمد ثابت ہوسکتی ہے، جس کا عملی کردار اور کارکردگی سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ن لیگ نے ہمیشہ عوامی خدمت کو ترجیح دی ہے اور یہی طرز حکومت پارٹی کو دیگر جماعتوں سے ممتاز بناتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ کوئٹہ کے شہری روزمرہ مشکلات، ٹریفک کے مسائل، صفائی، پانی کی قلت اور بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا کر رہے ہیں

اسمبلی میں سول سوسائٹی خصوصاً خواتین کی آواز بنیں گے، بنجے کمار پنجوانی

حکومت خواتین و لڑکیوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات کر رہی ہے، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور و بین المذاہب ہم آہنگی بنجے کمار پنجوانی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں خواتین اور لڑکیوں کو درپیش مسائل کے حل، صنفی مساوات کے فروغ اور صنفی بنیاد پر تشدد کے مکمل خاتمے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے اور یہ اقدامات حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تاکہ وہ معاشرے کے اہم ترین حصے خواتین اور بچوں کے تحفظ، وقار اور بنیادی حقوق کی فراہمی کو یقینی بنا سکے سول سوسائٹی کی .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

تجاویز نہایت اہمیت رکھتی ہیں اور ہم ان سفارشات پر جامع عملدرآمد کے لئے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ اسمبلی کے فلور پر سول سوسائٹی، خصوصی طور پر خواتین کی بھرپور آواز بنیں گے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کوئٹہ میں بلوچستان میں صنفی مساوات (Gender Parity) کو فروغ دینے، صنفی بنیاد پر تشدد کے مسائل کو اجاگر کرنے اور خواتین و لڑکیوں کے لیے موثر، حساس اور قابل رسائی انصاف کی فراہمی کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری برائے بہبود آبادی ہادیہ نواز، یو این ویمن بلوچستان کی سربراہ عائشہ وددو، ایڈیشنل آئی جی پولیس جینڈر اسرار احمد، عورت فاؤنڈیشن کے ریذیڈنٹ ڈائریکٹر و ایوا جی الائنس کے چیئرمین علاؤالدین خلجی، پروبیشن و پیرول ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر عصمت اللہ خان، سابقہ خاتون محتسب صابرہ اسلام، بی سی ایس ڈبلیو کی سابق چیئرپرسن فوزیہ شاہین، پروجیکٹ کوآرڈینیٹر یاسمین مغل، یونیورسٹی آف بلوچستان کی پروفیسر فائزہ میر، جینڈر ہیڈ واٹکس ہیلپ لائن کے منیجر اشفاق مینگل، ایڈووکیٹ نصرت ترین سمیت دیگر شرکاء نے شرکت کی

ترقیاتی کام معیاری و مقررہ مدت تک مکمل ہونے چاہئیں، فیصل جمالی

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان نے کہا ہے کہ ترقیاتی کام معیاری اور مقررہ مدت تک مکمل ہونے چاہئے تاکہ عوام کو علاقے کو فائدہ ہو ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

خان نے ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کے ہمراہ فیض آباد ریگولیٹر پل کے معائنے کے موقع پر کیا ایکسین کیر تھر کینال غلام مصطفیٰ چانڈیو صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا کہ موقع پر صوبائی وزیر نے حکم دیا کہ کام معیاری اور مقررہ وقت پر مکمل اس میں کوتاہی برداشت نہیں فیض آباد پل کے کام کا آغاز کیا جائے اور اسے جلد پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہئے موقع پر لائیو اسٹاک آفیسر رنواز سومرو محمد بچل سومرو عبدالنبی بوہڑ عابد لاشاری بھی موجود تھے۔

INTEKHAB QUETTA

آغا عمر احمد زئی کو پارلیمانی سیکریٹری پاپولیشن ویلفیئر کا قلمدان تفویض

کوئٹہ (انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پرنس آغا عمر جان احمد زئی کو پارلیمانی سیکریٹری برائے پاپولیشن ویلفیئر کا قلمدان سونپ دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 2
Dated: 10 DEC 2025 Page No. 15

بلوچستان میں مجموعی طور پر 6500 سے زائد منصوبوں پر کام جاری ہے، اے سی ایس

حکومت نے ترقیاتی بجٹ میں اضافہ کر دیا، صوبہ ترقی کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے، زاہد سلیم

بلوچستان کو دیگر صوبوں، اضلاع اور دیہاتوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے والے روڈز کو بہتر بنانے پر تیزی سے کام جاری ہے ایڈیشنل چیف سیکرٹری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان زاہد سلیم نے کہا ہے کہ صوبہ ترقی کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے اور حکومت کی اولین ترجیح سڑکوں اور مواصلات کے نظام کو بہتر بنانا ہے تاکہ عوام کو تعلیم، صحت، صاف پانی اور معاشی سرگرمیوں تک بہتر رسائی مل سکے صوبائی حکومت نے ترقیاتی بجٹ کو بڑھایا ہے، جس کا مقصد عوام کو سہولیات کی فراہمی ممکن بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان تاریخی طور پر ترقیاتی عمل میں پیچھے رہا ہے جس کی بنیادی وجہ ناکافی مالی وسائل ہیں۔ ان کے مطابق پنجاب میں ایک کلو میٹر سڑک کیلئے اوسط......... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

گواہ ہیں اور یہی خطہ محسن بلوچستان مولانا عبدالواسع کی بے لوث خدمات کی تابناک یادوں سے روشن ہے۔ انتخابی میدان ہو یا عملی جدوجہد کا محاذ اس خطے میں جے یو آئی کی کوئی ثانی نہیں۔ صوبائی قیادت نے کہا کہ جن افراد کو انتخابات میں حصہ لینے کا شوق ہے، وہ اپنا حق ضرور استعمال کریں، مگر یاد رکھیں کہ سیاست جھوٹی تسلیوں، مصنوعی سہاروں اور خوشنما نعروں کے سہارے نہیں چلتی باشعور عوام ایسے حربوں سے بخوبی واقف ہیں اور جو تھوڑی بہت عوامی تائید باقی ہے، وہ بھی ان کے ہاتھ نہیں آئے گی۔ مزید کہا گیا کہ جو لوگ پشین میں چند سو کرسیاں تک نہ بھر سکے، وہ آج پشین اور قلعہ سیف اللہ جیسے جے یو آئی کے مضبوط قلعوں پر نظریں جمائے بیٹھے ہیں یہ وہی خطہ ہے جہاں مولانا سمیع الدین نے شاندار کامیابی حاصل کی، اور پھر قلعہ سیف اللہ کے عوام نے اپنی تاریخی شرکت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مخالفین کو واضح شکست سے دوچار کیا صوبائی رہنماؤں نے واضح کیا کہ صوبائی اسمبلی کی نشست پر جے یو آئی کے عوامی مینڈیٹ کو نقصان پہنچانے والے آج قومی اسمبلی کے خواب دیکھ رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یونین کونسل کی سطح کی چھوٹی جماعتیں بھی جب جے یو آئی کے سامنے کھڑی ہوتی ہیں تو وہ ہمارے لئے کسی چیلنج کی حیثیت نہیں رکھتیں اور میدان میں ان کی شکست پہلے سے لکھی ہوتی ہے

چمن کلی لقمان سے 6 اینٹی ٹینک بارودی سرنگیں برآمد کر لی گئیں

سی ٹی ڈی کے بروقت اقدام سے دہشتگردی کا منصوبہ ناکام، بارودی سرنگیں بڑے پیمانے پر تباہی کیلئے بچھائی گئیں تھیں

بم ڈسپوزل اسکواڈ کے عملے نے بارودی سرنگوں کو قبضے میں لے کر سرحدی علاقے روغانی ایریا میں دھماکے سے تباہ کر دیا

کوئٹہ (آن لائن) کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کے عملے نے دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے چمن کے علاقے کلی لقمان میں کارروائی کرتے ہوئے 6 اینٹی ٹینک بارودی سرنگیں برآمد کر......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

کے قبضے میں لے لیں سی ٹی ڈی ترجمان کے مطابق گزشتہ روز سی ٹی ڈی کے عملے نے خفیہ اطلاع ملنے پر بلوچستان کے سرحدی شہر چمن کے علاقے کلی لقمان میں کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردی کی غرض سے چھپائی گئیں 6 اینٹی ٹینک بارودی سرنگیں برآمد کر کے قبضے میں لے لیں اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کے عملے نے بارودی سرنگوں کو قبضے میں لے لیا سی ٹی ڈی حکام کے مطابق برآمد ہونے والی بارودی سرنگیں چمن میں کسی بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے کی نیت سے بچھائی گئی تھیں اور برآمد ہونے والے بارودی سرنگوں کو چمن کے سرحدی علاقے روغانی ایریا میں دھماکے سے تباہ کر دیا گیا۔

مربوط کوششوں سے غیر قانونی افراد کی واپسی یقینی بنائینگے، کمشنر کوئٹہ

غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں و دیگر کیخلاف کارروائیاں مزید تیز اور ہفتے میں دو بڑے آپریشن کئے جائیں گے، شاہزیب خان کاکڑ

اگلے ہفتے سے چاروں تحصیلوں میں چیکنگ کے سلسلے میں چار دن کا اضافہ کیا جائے گا، زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت افغان باشندوں اور دیگر غیر قانونی مقیم افراد کے خلاف جاری آپریشن کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، ایف آئی اے، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران شریک تھے، جبکہ ڈی آئی جی پولیس، ڈپٹی کمشنر چمن، قلعہ عبداللہ، پشین، ایس پی قلعہ عبداللہ اور ڈپٹی ڈائریکٹر ایف آئی اے نے آن لائن شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ ڈویژن کے چاروں اضلاع میں غیر قانونی طور پر مقیم افغا......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ن باشندوں اور دیگر غیر قانونی افراد کے خلاف آپریشن کو مزید تیز کرتے ہوئے ہفتے میں دو بڑے آپریشن کئے جائیں گے، جبکہ ہوٹلوں، سرائے اور بس اڈوں پر بھی خصوصی چیکنگ کا سلسلہ مزید سخت کیا جائے گا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ، پولیس اور دیگر اداروں کی مشترکہ کارروائیوں کے دوران کوئٹہ سے 30 ہزار سے زائد غیر قانونی مقیم افراد کو وطن واپس بھجوایا جا چکا ہے تاہم الیکشن کی تیاریوں اور افسران کی مصروفیات کے باعث گزشتہ ہفتوں میں کارروائیاں متاثر رہیں اگلے ہفتے سے چاروں تحصیلوں میں چیکنگ کا سلسلہ چار دن تک بڑھا دیا جائے گا ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ نے بتایا کہ اب تک 23 ہزار سے زائد غیر ملکیوں کو ڈی پورٹ کیا جا چکا ہے، جبکہ کارروائیاں تیزی سے جاری ہیں

قدرت نے بلوچستان کو قدرتی وسائل نوازا ہے، بہروز ریکی

بلوچستان کی حالت زار بہتر بنا کر دیگر صوبوں کے برابر لایا جائے، صدر مائنز اینڈ منرلز ایسوسی ایشن

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سوڈان میں پاکستانی سفیر اور آل پاکستان مائنز اینڈ منرلز ایسوسی ایشن کے صدر میر بہروز ریکی بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کو قدرت نے قدرتی وسائل اور معدنیات سے نواز رکھا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں قابل استعمال .... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

لا کر بلوچستان اور یہاں پر بسنے والوں کی حالت زار کو بہتر بنا کر صوبے کو پاکستان کے دیگر صوبوں کے برابر لایا جائے جس میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ بلوچستان کو ایک بار پھر امن کا گہوارہ بنا کر ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے چیئرمین سید سلیم رضا ایڈووکیٹ سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے آل پاکستان مائنز اونرز ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل فتح شاہ عارف اور پروجیکٹ ڈائریکٹر ملک بلال احمد ہمبران مرتضیٰ جوگیزئی سمیت دیگر بھی موجود تھے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 10 DEC 2025 Page No. 16

INTEKHAB QUETTA

گوادر کا اعلیٰ سطحی وفد چین پہنچ گیا، دفتر خارجہ میں خصوصی نشست

تعلیمی و ثقافتی تبادلے، مشترکہ ترقیاتی تعاون اور عملی شراکت داری کے امکانات پر تبادلہ خیال

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر سے تعلق رکھنے والا ایک اعلیٰ سطحی وفد چین کے شہر Zhuhai پہنچ گیا ہے، جہاں وفد نے اپنے پہلے روز بیجنگ نارمل یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے وفد کو ادارے کے تعلیمی نظام، تحقیقاتی سرگرمیوں، اسکالرشپ پروگرامز اور بین الاقوامی تعلیمی تعاون کے بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

مواقع سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ بعد ازاں وفد کے اعزاز میں چین کے دفتر خارجہ میں ایک خصوصی نشست منعقد ہوئی، جس میں پاکستان اور چین کے باہمی تعلقات، خصوصاً گوادر اور Zhuhai کے سرکاری تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر گفتگو ہوئی۔ اجلاس میں تعلیمی و ثقافتی تبادلے، مشترکہ ترقیاتی تعاون اور مستقبل کی عملی شراکت داری کے امکانات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد ایک ہفتے کے سرکاری دورے پر چین میں موجود ہے اور اپنے شیڈول کے مطابق آج وہ چین کے جدید صنعتی شہر شینزن (Shenzhen) کا دورہ کرے گا، جہاں وہ شہری ترقی، جدید ٹیکنالوجی اور صنعتی ماڈلز کا جائزہ لیں گے۔ وفد میں گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایڈمن عریف احمد، ایچ او ڈی سی پی ای پاک چائنہ فرینڈشپ ہسپتال کے ڈاکٹر عثمان فائق زادہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالوہاب مجید، گوادر پریس کلب کے سابق صدر اسماعیل عمر، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی میڈم بلقیس، واپڈا یونین کے چیئرمین طارق بلوچ، گوادر چیمبر آف کامرس کے حنیف گوری، جوڈیشل مجسٹریٹ بشیر احمد، ڈائریکٹر اسٹیٹ جی ڈی اے عمران اشرف، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز شازیب صادق سمیت دیگر اہم شخصیات شامل ہیں۔

ہموفیلیا خطرناک موروثی مگر قابل علاج مرض ہے، ایڈیشنل سیکرٹری صحت

مرض کے حوالے سے عوام میں شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، ثاقب کاکڑ کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل سیکرٹری صحت ثاقب کاکڑ نے کہا ہے کہ ہموفیلیا ایک موروثی بیماری ہے جو قابل علاج مگر علاج انتہائی مہنگا ہے لیکن حکومت بلوچستان ہر ماہ پچاس مریضوں کا علاج کروا رہی ہے اس مرض کے حوالے سے عوام میں شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے 260 مریض رجسٹرڈ جبکہ 15 سے زائد مریض غیر رجسٹرڈ ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہموفیلیا ویلفیئر سوسائٹی بلوچستان کوئٹہ کے زیر اہتمام آگاہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں سی ای او چلڈرن اسپتال ڈاکٹر حبیب اللہ بابر اسسٹنٹ پروفیسر بولان میڈیکل کالج ڈاکٹر قیوم خان ڈاکٹر شمائل مندوخیل سیکرٹری ہموفیلیا ویلفیئر سوسائٹی بلوچستان کوئٹہ غزالہ منظور متاثرہ مریضوں کے لواحقین نے بھی شرکت کی ڈاکٹر حبیب اللہ بابر، ڈاکٹر شمائل مندوخیل، ڈاکٹر عطاء اللہ ڈاکٹر قیوم خان اور غزالہ منظور کا کہنا تھا کہ ہموفیلیا سوسائٹی نے مارچ 2023 میں کام شروع کیا جو موروثی مرض میں مبتلا مریضوں کے علاج میں مدد فراہم کر رہی ہے یہ مرض ماں یا باپ سے بچے میں پھیلتا ہے بچہ کرولنگ کرنے لگتا ہے تو اس دوران خون آنا شروع ہو جاتا ہے جب بچہ دانت نکالتا ہے تو خون شروع ہو جاتا ہے بچے کو ویکسینیشن کی جائے تو خون نہیں رکتا بچی کو پریڈ شروع ہو تو خون بند ہونے کا نام نہیں لیتا مرض میں مبتلا بچے سکول نہیں جا سکتے اور نارمل زندگی گزار نہیں سکتے تمام متاثرہ بچوں کا علاج چلڈرن ہسپتال میں ہو رہا ہے حکومت بلوچستان متاثرہ مریضوں کے علاج کے لیے 50 فی صد اخراجات ادا کرتی ہے جبکہ 50 مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے اس مرض کا علاج انتہائی مہنگا ہے موروثی مرض کے علاج پر ایک ہفتہ کے دوران ڈیڑھ لاکھ روپے کا خرچہ آتا ہے اس مرض کے حوالے سے عوام میں شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے مرض کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو مریض کی جان بھی جا سکتی ہے تین بچے زندگی کی بازی ہار چکے ہیں والدین کو چاہیے کہ ایسے متاثرہ بچوں کا فوری علاج کروائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 DEC 2025

Page No. 17

کوئٹہ تمام ٹاؤن چیئرمینز اور میئر جیالے ہی ہونگے، پیپلز پارٹی

پارٹی مضبوط عوامی رابطہ مہم اور کارکنوں کے باہمی اتحاد کے باعث بلدیاتی سطح پر واضح کامیابی حاصل کرے گی، علی مدد جتک

الیکشن سیل کو مضبوط بنانا ضروری، روزی خان کاکڑ پارٹی کو فعال تنظیمی ڈھانچے کے ساتھ لیکر آگے بڑھیں گے، کارکنوں سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پارٹی نظم وضبط، مضبوط عوامی رابطہ مہم اور کارکنوں کے باہمی اتحاد کے باعث بلدیاتی انتخابات میں واضح کامیابی حاصل کرے گی الیکشن سیل کو مضبوط کرنا وقت کی ضرورت ہے اور سینیٹر روزی خان کاکڑ کی سربراہی میں پارٹی ایک مربوط و فعال تنظیمی ڈھانچے کے ساتھ آگے بڑھے گی اور انشاء اللہ کوئٹہ کے ٹاؤنز چیئرمین اور میئر پاکستان پیپلز پارٹی کے جیالے ہوں گے یہ بات پاکستان پیپلز پارٹی کے بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حاجی علی مدد جتک، الیکشن سیل کے سربرا........ بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

ہ سینیٹر روزی خان کاکڑ اور سید اقبال شاہ نے منگل کو سول سیکرٹریٹ میں پیپلز پارٹی الیکشن سیل کے سربراہ روزی خان کاکڑ کو ان کے دفتر میں کرسی پر بٹھانے کے موقع پر کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، نورالدین کاکڑ، قاسم خان اچکزئی، اختر بلوچ، شاہجہان کھجر سمیت دیگر سینئر ساتھی، کوئٹہ سٹی کے عہدیداران بھی موجود تھے بلوچستان اسمبلی میں پیپلز پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ آج کے بعد روزی خان کاکڑ کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کی براہ راست قیادت کریں گے

فارم 47 کی حکومت بلدیاتی اداروں پر قبضہ جمانے کا خواب دیکھ رہی ہے، پشتونخوا نیپ

حکومتی وزراء اور امیدوار سرکاری وسائل کا بے دریغ استعمال کر رہے ہیں الیکشن کمیشن کھلی مداخلت پر خاموش ہے، نصر اللہ زیرے

سرکاری پارٹی نے سول سیکرٹریٹ میں کنٹرول روم قائم کر رکھا ہے جو بلدیاتی انتخابات کے منصفانہ انعقاد پر سوالیہ نشان کے مترادف ہے، اجتماع سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے اور صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عبدالرزاق خان بڑیچ نے کہا ہے کہ بلدیاتی ادارے عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں انہوں نے کہا کہ اس وقت وزراء اور حکومتی امیدوار سرکاری وسائل کا بے دریغ استعمال کر رہے ہیں، جبکہ الیکشن کمیشن اس کھلی مداخلت پر خاموش تماشائی بنا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی سرپرستی میں سرکاری پارٹی نے سول سیکرٹریٹ میں اپنا بلدیاتی انتخابی کنٹرول روم قائم کر رکھا ہے، جو انتخابات........ بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کی آزادانہ، غیر جانبدارانہ اور منصفانہ حیثیت کو مکمل طور پر مجروح کرنے کے مترادف ہے ان کا کہنا تھا کہ اس عمل نے شفاف انتخابات کے تصور کو بری طرح سبوتاژ کیا ہے یہ بات انہوں نے یونین کونسل 44 کے انتخابی دفتر اور یونین کونسل 34 کے علاقے میں منعقدہ عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہی اجتماعات سے پارٹی کے ضلعی معاون سیکرٹری حاجی عبدالسلام بڑیچ، محمد رسول ترین، لمنی خان مہمند اور ملک عبدالمالک درانی نے بھی خطاب کیا اس موقع پر صوبائی ڈپٹی سیکرٹری علی محمد ترین اور یونین کونسل 34 کے وارڈ نمبر 1، 2 اور 3 کے امیدواران صادق خان زلان، غلام ربانی بڑیچ، سعد اللہ خان جبکہ یونین کونسل 44 کے وارڈ نمبر 4 کے امیدوار حاجی شائستہ خان بڑیچ، وارڈ نمبر 1 کے محمد ابراہیم خان، وارڈ نمبر 2 کے عمران خان اچکزئی اور وارڈ نمبر 3 کے مسعود خان اچکزئی سمیت پارٹی کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد موجود تھی اس موقع پر انتخابی دفتر کا فیتہ کاٹ کر باقاعدہ افتتاح بھی کیا گیا مقررین نے عہد کیا کہ پشتونخوا نیپ کے نامزد امیدوار نئی توانائی اور سیاسی جذبے کے ساتھ میدان میں اترے ہیں

ہم نے وطن پر حملہ آور ہونیوالے ہر غاصب کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، پشتونخوا میپ

پارٹی کے عظیم بانی خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی نے پشتونخوا وطن کے قومی بٹوارے کیخلاف مسلسل جدوجہد کی

پشتونخوا ملی عوامی پارٹی پشتونخوا، وحدت قائم کرنے کیلئے عملی جدوجہد کو اہم اور ضروری سمجھتی ہے، مرکزی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوا وطن کی خوبصورتی اس میں ہے کہ اس وطن نے بانت بانت کے گروہوں، مختلف زبانیں بولنے اور مختلف ثقافت رکھنے والوں کو اپنی گود میں جگہ دی ہے اور ہر ایک نے وطن کے دفاع میں ہر حملہ آور اور غاصب کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے ہزارہ سے لیکر گلگت، چترال، کوہستان ملتستان کے لوگوں اور جنوب میں رہنے والے ڈیرہ اسماعیل خان، کوہاٹ اور پشاور کے اردگرد رہنے والے لوگوں نے پشتونوں اور گوجر برادری کے ساتھ مل کر وطن کے دفاع........ بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

اور تعمیر میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔ نئے دور کا تقاضا ہے کہ مذکورہ تمام گروہوں کی زبان، ثقافت اور رواجوں کا احترام کرتے ہوئے ان کی ترقی اور پشتون وطن کے ہر لحاظ سے برابر شہریوں کی حیثیت سے نئے زمانے کی تمام مراعات اور حقوق دیکر پشتونخوا وطن کو ایک خوبصورت گلدستے کی حیثیت سے پروان چڑھایا جائے نہ کہ اسے تقسیم در تقسیم سے برباد کیا جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ خیبر پشتونخوا اسمبلی میں پیش کی جانے والی قرارداد جس میں وفاقی حکومت سے ہزارہ صوبے کے قیام کیلئے اقدامات اور صوبائی حکومت سے اس سلسلے میں ضروری تیاری کی استدعا کی گئی ہے کو پارٹی مکمل طور پر مسترد کرتی ہے اور قرارداد کو پشتونخوا وطن جو پہلے سے تقسیم در تقسیم کا شکار ہے اسے مزید تقسیم کے مترادف سمجھتی ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 DEC 2025

Page No. 18

حکمرانوں نے کبھی بلوچستان کے مسئلے کو سنجیدہ نہیں لیا، بی این پی

فارم 47 والے حکمران انہی پالیسیوں پر چل رہے ہیں، انسانی حقوق کے مسائل بڑھ گئے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں انسانی حقوق کے عالمی دن کی مناسبت سے کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں دو دہائیوں سے زیادہ عرصہ گزرنے کے باوجود حکمرانوں نے چاہے وہ سول ہو یا آمر کسی بھی طرح بلوچستان کے مسئلے کو سنجیدہ نہیں لیا انہی وجوہات کے بنا پر بلوچستان میں انسانی حقوق کے مسائل بڑھتے جا رہے ہیں اب تو عالم یہ ہے کہ خواتین سیاسی ورکر بھی محفوظ نہیں اور زندان میں جھوٹے من گھڑت مقدمات میں ذہنی کوفت اور مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں، ہزاروں بلوچ نوجوانوں کو فورتھ شیڈول میں شامل کر کے ذہنی اذیتیں دی جا رہی ہیں، فارم 47 کے دور حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کی مرضی سے دانش گاہیں تعلیمی ادارے عرصہ دراز سے بند ہیں ہزاروں نوجوانوں کو دانستہ طور پر علم کے زیور سے محروم رکھا گیا ماورائے قانون و عدالت قتل و غارت گری اور گرفتاریاں جیسے اقدامات میں اضافہ ہوا موجودہ دور حکومت فارم 47 کے حکمران اسی پالیسی پر گامزن ہیں اور دو دہائیوں سے بلوچستان کے مسئلے کو طاقت کے ذریعے حل کرنے کی خواہشمند ہیں، بیان میں کہا گیا کہ پارٹی کے 18 دوستوں کی شہادت ہوئی قیادت پر جھوٹے مقدمات بنائے گئے پارٹی قائد پر سفری پابندی عائد کی گئیں، انسانی حقوق کی علمبردار ایمان مزاری بلوچ ایڈووکیٹ اور ہادی چٹھہ ایڈووکیٹ کے خلاف جھوٹے مقدمات اور انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے بلوچستان میں عملی طور پر آمریت کا دور دورہ ہے سیاسی جمہوری جلسے جلوس مظاہرے پریس کانفرنس کرنے پر مکمل پابندی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

آج بلوچستان لٹیروں اور عوام دشمنوں کے رحم و کرم پر ہے

مولانا ہدایت الرحمن

صورتحال یہ ہے منشیات عام، کھیلوں کے گراونڈ ویران اور ہسپتال و قبرستان آباد ہو رہے ہیں' صوبائی امیر جماعت اسلامی

ایم پی اے کا گوادر میں پرائمری اریگیشن کالونی کا دورہ، علاقہ عمائدین اساتذہ اور طلباء سے گفتگو، الخدمت فاونڈیشن کی جانب سے فراہم بور کا افتتاح

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار تعلیم صحت اور کھیلوں کی سہولیات و مواقع فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے منشیات بلا روک ٹوک گردش جاری، کھیلوں کے گراونڈ ویران جبکہ ہسپتال و قبرستان آباد ہو رہے ہیں وسائل سے مالا مال بلوچستان آج لٹیروں عوام دشمنوں کے رحم و کرم پر ہے اب خیالات کا اظہار انہوں نے پرائمری اریگیشن کالونی گوادر کے دورے کے دوران علاقہ عمائدین اساتذہ اور طلباء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اساتذہ اور تعلیم دوستوں ....

بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانب سے کھیلوں کے میدان آباد کرنے کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے نعت خواں بچے کو کیش انعام بھی دیئے انہوں نے ڈی ای او زاہد بلوچ، تعلیمی افسر حسن بلوچ اور شریف میاہ داد کے ہمراہ گورنمنٹ پرائمری اسکول اریگیشن کالونی گوادر کا دورہ کیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اسکول کی فعالیت اور تعلیمی سرگرمیوں پر اسکول اساتذہ کی کاوشوں کی ستائش کی اس موقع پر ایک طالب علم کی جانب سے نعت پڑھا گیا جس پر ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ان کی حوصلہ افزائی کے لئے کیش انعام دیا۔ قبل ازیں امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے الخدمت فاونڈیشن کے تحت آبی بحران میں لوگوں کی سہولت کیلئے کیمونٹی بورنگ کا افتتاح کیا الخدمت فاونڈیشن ہر مصیبت کے وقت لوگوں کے شانہ بشانہ رہی ہے

کرپشن ملک و صوبے کی ترقی میں رکاوٹ ہے' جمال شاہ کاکڑ

بدعنوانی کے خاتمے کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب پورا نہیں ہوسکتا' رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ کرپشن ملک اور صوبے کی ترقی کی سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اور اس کے مکمل خاتمے کے بغیر مضبوط اداروں اور پائیدار ترقی کا خواب پورا نہیں ہوسکتا انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن).........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

شفافیت، میرٹ اور جوابدہی کے اصولوں پر یقین رکھتی ہے اور اس حوالے سے وفاقی و صوبائی سطح پر زیرو ٹالرنس پالیسی اپنانا ناگزیر ہے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ وفاقی حکومت بدعنوانی کے خاتمے کے لئے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے، جس میں ڈیجیٹل گورننس کا فروغ، سرکاری دفاتر میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، شفاف پبلک پروکیورمنٹ نظام، ادارہ جاتی اصلاحات اور احتسابی اداروں کو سیاسی دباؤ سے آزاد ماحول فراہم کرنا شامل ہے

انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد دھرنا ملتوی کیا' ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن

مطالبات پر عملدرآمد نہ ہوا تو دوبارہ ریڈ زون کی جانب مارچ کریں گے' سپریم کونسل

کوئٹہ (آن لائن) سپریم کونسل ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے مطابق ریڈ زون کی جانب اعلان کردہ دھرنے کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ اور سپریم کونسل کے درمیان تفصیلی میٹنگ ہوئی، میٹنگ میں کمشنر کوئٹہ کی ہدایات پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کوئٹہ موجود تھے ضلعی انتظامیہ کی ثالثی اور مکمل یقین دہانی کے بعد دھرنے کو ایک ہفتے کیلئے مشروط طور پر ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے میٹنگ کے دوران ڈاکٹروں کے دیرینہ مسائل پر جامع گفت.........

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

وشنید ہوئی سپریم کونسل نے واضح کیا کہ اگر حکومت نے ایک ہفتے کے اندر اندر ہمارے مطالبات پر عملی پیشرفت نہ کی تو ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان دوبارہ ریڈ زون کی جانب مارچ اور دھرنے کے اعلان کو بحال کرے گی۔ صوبے کے طبی اداروں میں جاری بے ضابطگیوں، وسائل کی کمی اور انتظامی نااہلی کے خاتمے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں سپریم کونسل نے واضح پیغام دیا ہے کہ ڈاکٹرز کے جائز اور قانونی مطالبات کو مزید نظر انداز کرنا برداشت نہیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 10 DEC 2025 Page No. 19

باجوڑ: ایف سی کی کارروائی، بھاری مقدار میں منشیات برآمد

دو ملزمان گرفتار، منشیات میں 570 کلو افیون اور 491 کلو آئس پاؤڈر شامل

باجوڑ (یو این اے) ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے باجوڑ کے علاقے [illegible] میں منشیات کے خلاف ایک انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 570 کلو افیون اور 491 کلو .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

آئس پاؤڈر برآمد کی ہے، جس کی مجموعی مالیت تقریباً 4.9 ارب روپے بتائی جاتی ہے۔ پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران دو ملزمان کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس آپریشن کا مقصد منشیات کے نیٹ ورک کو ختم کرنا اور ملک دشمن عناصر کی منصوبہ بندی ناکام بنانا ہے۔

کوئٹہ: بہرے بچے کے ساتھ بدفعلی کے الزام میں ایک شخص گرفتار

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت میں بہرے بچے کے ساتھ بدفعلی کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا۔ کارروائی ایس ایس پی آپریشن محمد .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

آصف خان کی خصوصی ہدایات پر عمل میں لائی گئی، جس کی نگرانی ایس پی صدر سید طلال احمد شاہ نے کی، جبکہ ڈی ایس پی ایئرپورٹ مجیب خان کاکڑ کی سرپرستی میں کارروائی انجام دی گئی۔ ایس ایچ او تھانہ ایئرپورٹ محمد ناصر اعوان اور دیگر پولیس نفری نے اطلاع ملتے ہی فوری ایکشن لیتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ کا مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش کا عمل جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 10 DEC 2025 Page No. 20

حکومت بلوچستان کے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا اعلیٰ کارنامہ!

حکومت بلوچستان کے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے تعلیمی سال 2026ء کے لیے درسی کتاب کی پرنٹنگ کے ٹینڈر میں شفافیت برقرار رکھتے ہوئے صوبائی خزانے کو تقریباً ایک ارب 25 کروڑ روپے کی بچت فراہم کردی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کے ویژن اور سیکرٹری محکمہ تعلیم اسفند یار خان کی واضح ہدایات کے مطابق چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ گلاب خان خلجی اور سیکرٹری بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ نیاز خان ترین نے گذشتہ سال کے مقابلے میں اس بار نہ صرف لاگت میں نمایاں کمی کی بلکہ کتابوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ کیا۔ گذشتہ برسوں کی نسبت امسال کتابوں کی لاگت میں نہ صرف اتنی بڑی بچت اور کتابوں کی تعداد بھی بڑھانا غیر معمولی اقدام ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ نے امسال 0.65 پیشہ فی صفحہ کے حساب سے کتابوں کی ڈیمانڈ کی گئی جو گزشتہ سال کی نسبت 22 لاکھ زیادہ ہے۔ اس اضافے کی وجہ سے یہ ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت نے تقریباً 4 ہزار بند سکولوں کو فعال کیا جبکہ 10 ہزار سے زائد نئے اساتذہ کی بھرتیاں بھی عمل میں لائی گئیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت بلوچستان کے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا تعلیمی سال 2026ء کے لیے درسی کتب کی پرنٹنگ کے ٹینڈر میں شفافیت برقرار اور صوبائی خزانے کو ایک ارب 25 کروڑ کی بچت فراہم کرنا بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔ اس کا یہ اقدام بلوچستان کا تاریخی کارنامہ ہے کیونکہ گذشتہ سالوں میں اس مد میں بہت زیادہ خرچہ کیا جاتا رہا جو کہ قابل تشویش تھا۔ گذشتہ سالوں میں بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ میں کرپشن کا انکشاف بھی ہوا تھا جس میں اس وقت کے چیئرمین کو گرفتار بھی کیا گیا اور اب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی اور سیکرٹری محکمہ تعلیم اسفندیار خان کی واضح ہدایات کے مطابق چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ گلاب خان خلجی اور سیکرٹری نیاز خان ترین نے ایک اعلیٰ کارنامہ انجام دیا ہے جو کہ صوبے اور اس کی عوام کے مفاد میں بہترین اقدام ہے۔ امسال ایک بڑی بحث کے ساتھ ساتھ کتابوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے جو کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبے میں تعلیمی سرگرمیوں کی جانب خصوصی توجہ دینے کے باعث ہوا ہے۔ جس میں 4 ہزار بند سکولوں کو فعال کرنا اور 10 ہزار سے زائد نئے اساتذہ کی بھرتیاں کی گئیں جو کہ ان کا تعلیمی دوست کا ثبوت ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 5
Dated: 10 DEC 2025 Page No. 01

گوادر خطے میں مستقبل کا معاشی گیم چینجر، بلوچستان کی معاشی ترقی وفاق کی ترجیح ونی چاہیے!

وزیراعظم شہباز شریف نے گوادر اور گلگت بلتستان میں بجلی کے منصوبوں کی منظوری دے دی۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت پاور سیکٹر میں جاری اصلاحات پر جائزہ اجلاس ہوا جس میں گوادر پورٹ سٹی میں بجلی کی فراہمی میں درپیش مسائل کو ختم کرنے کے لیے جامع منصوبہ پر فوری عملدرآمد کی منظوری دی گئی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ گوادر پورٹ سٹی کو بلاتعطل، مناسب قیمت اور قابل بھروسہ بجلی فراہمی کے منصوبوں پر تمام متعلقہ ادارے ہم آہنگی سے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ 100 میگاواٹ سولر پروجیکٹ سے گلگت بلتستان میں ماحولیاتی اعتبار سے صاف بجلی کی بلاتعطل اور مستحکم فراہمی کو یقینی بنایا جائے، گلگت بلتستان میں سو میگاواٹ کے سولر پروجیکٹ پر فوری عملدرآمد شروع کیا جائے۔ گلگت بلتستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، گلگت بلتستان میں صنعتی سرگرمیوں، سرمایہ کاری اور معاشی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ بجلی مسائل کو حل کرنے کے لیے احسن اقبال کی سربراہی میں بننے والی کمیٹی اور وزارت توانائی کی سفارشات اور اقدامات قابل تحسین ہیں، تیار کردہ جامع حکمت عملی میں شامل فوری، قلیل وطویل مدتی پروجیکٹس پر وزارت توانائی مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ گوادر میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی، ملکی معاشی سرگرمیوں، سرمایہ کاری میں ترقی کو یقینی طور پر بڑھانے کا سبب بنے گی، صنعتوں، سرمایہ کاروں کے لیے پاکستان میں قائم کردہ صنعتوں کے لیے بجلی کی فراہمی کو علاقائی اور بین الاقوامی معیار کے مطابق کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بجلی کی بلاتعطل فراہمی، دیگر سہولتوں سے گوادر کی بندرگاہ دنیا کی بہترین بندرگاہ اور مستقبل میں معاشی سرگرمیوں کا مرکز بن جائے گی۔ بہرحال بلوچستان کے اہم ترین اور عالمی معاشی حب کا مرکز بننے والے ضلع گوادر میں ہر قسم کی سہولیات کی فراہمی کیلئے وفاقی حکومت کو خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ گوادر میں سی پیک منصوبہ نہ صرف ملک بلکہ خطے کا معاشی مستقبل تبدیل کرے گا جس میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی جارہی ہے جن میں متعدد منصوبے شامل ہیں جو تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ کرے گا، روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہونگے۔ سی پیک سے جڑے منصوبوں میں دیگر بیرونی کمپنیاں اور ممالک گوادر میں سرمایہ کاری کیلئے دلچسپی لے رہے ہیں جو مستقبل میں معاشی حب بنے گا۔ گوادر کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں گوادر کے مقامی لوگوں کو سب سے پہلے ترجیح دینا ضروری ہے وہاں کے مکینوں کے بنیادی مسائل حل کرنے پر زیادہ سے زیادہ توجہ دینی چاہئے، بلوچستان کے دیگر اضلاع کو ترقی دینے کیلئے روڈ میپ بنایا جائے تاکہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل، محرومی اور پسماندگی کا خاتمہ ہو جائے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جائیں۔ بلوچستان میں بیشتر نوجوان اعلیٰ تعلیم کے باوجود روزگار سے محروم ہیں جن کیلئے مواقع پیدا کرنا وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ امید ہے کہ گوادر پورٹ سمیت دیگر میگا منصوبوں سے ملنے والے معاشی فوائد میں بلوچستان کے عوام کو ترجیح دی جائے گی جو اس کے حق دار ہیں۔ بلوچستان ملک کا نصف حصہ ہے یہاں ترقی وخوشحالی آئے گی تو ملکی معیشت بھی ترقی کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 10 DEC 2025 Page No. 22

By Zubair Ahmed

The hidden cost of economic crisis on Balochistan's students

When economies falter, it is not only market's that collapse—it is minds, hopes, and futures. In Balochistan, Pakistan's most resource-rich yet opportunity-poor province, the consequences of economic instability are especially harsh. Here, the crisis does not merely drain wallets; it drains the will to dream.

For countless young students, education is the only ladder out of poverty. But with every economic shock, that ladder grows shakier. When parents struggle to buy food, pay rent, or afford school supplies, classrooms begin to empty. A child who should be memorising poems is instead counting coins; a teenager once planning to become a doctor now works in a repair shop. The economic downturn does not just change routines—it reshapes destinies.

Balochistan's story is one of potential betrayed by persistent neglect. The province records one of the lowest literacy rates in the country—just 42 per cent according to the latest survey, compared to the national average of about 60 per cent. At the same time, nearly 47 per cent of children aged 5–16 are out of school in Balochistan, versus roughly 32 per cent nationally. In many districts, schools exist only on paper; those that do function often lack teachers, electricity, or even proper roofs. These are not just infrastructural gaps—they are psychological wounds. For a student walking miles to reach a broken classroom, hope becomes a heavy burden. Poverty teaches them early that survival comes before schooling, and each missed lesson chips away at their confidence and sense of self-worth.

Economic strain invades homes long before it reaches classrooms. Parents whisper about debt; children overhear and absorb the tension. Many begin to feel guilty for being an "extra expense" their families can no longer afford. This guilt breeds emotional fatigue and helplessness that textbooks cannot cure. When a student studies with an empty stomach or an uncertain future, mental focus becomes a luxury. Anxiety replaces ambition. Some push themselves harder, hoping education will lead to stability, while others give up entirely, convinced that effort no longer matters in a system that consistently forgets them.

For the youth of Balochistan, economic instability has created a crisis of faith—faith in education, in equality, and in the promise of progress. Many ask a painful question: what is the point of studying when even the educated remain unemployed? This growing hopelessness seeps deep into the psyche, making the crisis as much psychological as it is economic. Students begin to view education not as empowerment but as a gamble in a game they are destined to lose. Left unchecked, this despair risks producing a generation that stops believing in the very idea of transformation.

Yet, amid this bleak reality, quiet stories of resilience continue to shine. In the hills of Khuzdar, students share tattered books under streetlights. In Gwadar, girls walk miles every day to attend classes held in makeshift tents. University students in Quetta volunteer as tutors for underprivileged children, determined to break the cycle they themselves were born into. These young people prove that hope, though fragile, still flickers. But individual courage cannot replace collective responsibility. Balochistan needs policies that address both educational deprivation and emotional distress—scholarships for the poor, mental health programs in schools, and serious investment in teacher training and educational infrastructure.

It is easy for policymakers to speak in numbers—GDP growth, inflation rates, and budget deficits. But the true measure of an economy is not how much it earns; it is how much it uplifts. The emotional exhaustion of students, their shrinking belief in education, and the silent dropout crisis in Balochistan should be treated as national emergencies. Government and civil society must work together to rebuild confidence among students. Providing psychological counselling, community learning centres, and flexible schooling options for working children can help heal some of the damage. Most importantly, youth voices from Balochistan must be heard—not as statistics, but as stakeholders in their own future.

The economic crisis in Balochistan is not merely a story of poverty; it is a story of lost childhoods and fading ambitions. Yet despair does not have to define destiny. With empathy, sustained investment, and a renewed social contract, education can once again become a source of strength rather than sorrow. Nations rise when their classrooms are filled with hope, not when their treasuries overflow. For Balochistan's students, hope is not a privilege—it is a right that must be protected, even in the harshest of times.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 10 DEC 2025 Page No. 23

بلوچستان کابینہ کے اہم فیصلے، مختلف ترقیاتی منصوبوں کا آغاز

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کابینہ نے موسمیاتی تبدیلی، شہری سفری سہولیات، مالیاتی اصلاحات، بینک آف بلوچستان کے قیام، انتظامی ڈھانچے کی بہتری، تعلیم، ماحولیات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اہم فیصلوں کی منظوری دے دی۔ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار خواتین کیلئے "پنک بس" سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے جو خواتین کے محفوظ اور باوقار سفر کی جانب ایک اہم عملی قدم ہے۔ اسی طرح موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے حکومت بلوچستان نے پہلا کلائمیٹ فنڈ قائم کیا ہے جس کے تحت ماحول دوست اور موسمیاتی لچک پر مبنی منصوبوں کو مستحکم کیا جائے گا۔ ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کیلئے رکشوں اور موٹر بائیکس پر مرحلہ وار پابندی عائد کرتے ہوئے الیکٹرک بائیکس اور الیکٹرک رکشے متعارف کرائے جائیں گے۔ بینک آف بلوچستان کے قیام کی اصولی منظوری دیتے ہوئے کابینہ نے آئندہ سال تک اس بینک کو عملی شکل دینے کی ہدایت کی اور اس بات کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا کہ اس کا انتظامی بورڈ مکمل شفافیت اور سو فیصد میرٹ کی بنیاد پر قائم کیا جائے گا، جو کہ ہر قسم کے سیاسی دباؤ اور مصلحتوں سے پاک ہوگا۔ کابینہ نے تعلیم کے شعبے میں تین ہزار سنگل روم اسکولز میں پیرنٹ ٹیچرز کمیٹیوں کے ذریعے تعمیر کیے جانے والے اضافی کمروں اور سہولیات کے اخراجات کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا اور یہ ہدف مقرر کیا کہ آئندہ تین برسوں میں صوبے کے 90 فیصد سنگل روم اسکولز کو دو کمروں تک توسیع دی جائے گی۔

ترقیاتی و معاشی شعبوں میں کابینہ نے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میں پروجیکٹ منیجمنٹ یونٹ کے قیام، بلوچستان لائیو سپورٹ پروجیکٹ ٹیکس آن لینڈ اینڈ ایگریکلچر انکم رولز 2025 اور بلوچستان لیویز فورس سروس رولز 2023 میں ترامیم کی بھی منظوری دی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس عزم کا ایک بار پھر اعادہ کیا کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور مالی وسائل کا شفاف استعمال ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ہر منصوبہ عوامی مفاد اور صوبے کی اقتصادی ترقی کیلئے عملی اقدامات کا حصہ ہونا چاہیے، جس سے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے۔ پاکستان پاپولیشن کونسل کی جانب سے جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق ملک کے 20 پسماندہ ترین اضلاع میں سے 17 بلوچستان میں ہیں، سب سے پسماندہ اضلاع میں واشک،

خضدار، کوہلو، ژوب، ماشکیل، ڈیرہ بگٹی، قلعہ سیف اللہ، قلات شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جھل مگسی، نصیرآباد، آواران، خاران، شیرانی اور بجگور بھی پسماندہ ترین اضلاع میں شامل ہیں۔ پاکستان پاپولیشن کونسل کے مطابق کمزور ترین گھروں میں 65 فیصد مکانات کچے یا عارضی ڈھانچوں پر مشتمل ہیں۔ جھل مگسی میں 97 فیصد گھرانے کچے یا نیم کچے گھروں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں سڑکوں، ٹرانسپورٹ اور فون سروس کی شدید کمی ہے، مواصلات کی کمزوری سے ایمرجنسی رسپانس اور ترقیاتی خدمات متاثر ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ روزگار کے شعبے میں 20 میں سے 15 بدترین اضلاع بلوچستان میں ہیں، بلوچستان میں بے روزگاری اور بلا معاوضہ گھریلو مزدوری کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ صحت کی سہولیات تک رسائی میں بلوچستان اور کے پی سب سے زیادہ کمزور ہیں۔ دور دراز اضلاع میں قریبی صحت مرکز تک فاصلہ 30 کلومیٹر سے زائد ہے۔

رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ اسکول کراچی میں اور سب سے کم بلوچستان میں ہیں۔ بلوچستان میں لڑکیوں کیلئے ہائی، ہائر سیکنڈری اسکول تک فاصلہ سب سے زیادہ ہے۔ بڑے خاندان تعلیم اور صحت کی سہولیات تک رسائی کو مزید مشکل بناتے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق پاکستان پاپولیشن کونسل کی اس رپورٹ نے بلوچستان میں ترقی کے عرصہ دراز سے کیے جانے والے دعووں کی قلعی کھول دی ہے۔ بلوچستان میں سی پیک، ریکوڈک و سینڈک پراجیکٹ پر کام ہو رہا ہے اور بلوچستان کو پاکستان کا مستقبل قرار دیا جا رہا ہے جو کہ ملکی معیشت کو مستحکم بنانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں ہے لیکن غربت، بھوک و افلاس اور بنیادی سہولیات زندگی سے محروم صوبہ اور یہاں کے عوام ہر آنے والی حکومت خواہ وہ وفاق میں ہو یا صوبے میں، سے یہ امید لگاتی ہے کہ وہ یہاں خوشحالی لانے کے دعووں پر عملی اقدامات کریں گے تاہم انہیں مایوسی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق موجودہ بگٹی حکومت سے صوبے کے عوام کو بہت سی امیدیں وابستہ ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ وزیراعلیٰ اس صوبے اور یہاں کے عوام کیلئے کچھ کر گزریں گے۔

بلوچستان حکومت نے قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) کے پہلے اجلاس میں اپنا کیس موثر انداز میں رکھتے ہوئے بعض تجاویز دی ہیں۔ اس اہم اجلاس میں دیگر صوبوں کی جانب سے بھی تجاویز سامنے آئی ہیں۔ ان تجاویز کے مطابق چھوٹے صوبوں کو زیادہ وسائل دینے کے لیے آبادی کے وزن کو 82 فیصد سے کم کر کے 60 فیصد تک لانے جبکہ ریونیو جنریشن کی شق کا اثر 20 فیصد تک بڑھا دیا جائے تاکہ صوبوں کو وسائل بڑھانے کی طرف راغب کیا جا سکے۔ بلوچستان کے وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور ان کی ٹیم نے مالی وسائل کی نئی تقسیم سے متعلق اس اہم اجلاس میں اپنے سابقہ موقف کو مدنظر رکھتے ہوئے تجاویز دیں اور بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشتگردی کے تدارک کیلئے کیے گئے اخراجات پر روشنی ڈالی۔ مبصرین کے مطابق نئے این ایف سی ایوارڈ کی تشکیل کے حوالے سے بلوچستان حکومت پر امید ہے کہ وہ اپنے کیس کو وفاق اور دیگر صوبوں کے سامنے اچھے انداز میں رکھ چکی ہے۔ 2009ء میں بھی وسائل کی تقسیم کے فارمولے کی تشکیل میں بھی بلوچستان کا حصہ بڑھایا گیا جس میں پنجاب نے بڑے بھائی کی حیثیت سے بلوچستان کا خیال رکھا تھا۔ اس وقت پنجاب میں شہباز شریف کی حکومت تھی اور اب وفاق اور پنجاب میں ن لیگ کی حکومت ہے اور پی پی پی ان کی اتحادی جماعت ہے۔ توقع ہے کہ پنجاب اور سندھ نئے فارمولے کی تشکیل میں بلوچستان کو اہمیت دیں گے جس میں وفاق اپنا مثبت کردار ادا کرے گا۔ بلوچستان کا موقف رہا ہے کہ اس ایوارڈ کی تشکیل میں آبادی کے مقابلے میں رقبے کو بھی مدنظر رکھا جائے کیونکہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا 45 فیصد ہے اور اس کی آبادی منتشر ہے، ایک بڑا ساحل بھی بلوچستان میں ہے۔ مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور اتحادی جماعتوں کو بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے اکٹھے ہو کر وفاق سے بات کرنی ہوگی۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 10 DEC 2025 Page No. 24

سی پیک سے آگے... تعلیمی راہداری

تحریر: عنایت الرحمٰن

پاکستان اور چین کی دوستی کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ دفاعی میدان ہو یا معاشی تعاون، دونوں ممالک نے ایک دوسرے پر بھرپور اعتماد کیا ہے۔ مگر آج کے تیز رفتار، سائنسی اور تکنیکی دور میں وہ شعبہ جس میں دونوں ملک اب تک اپنی حقیقی صلاحیت استعمال نہیں کر پائے وہ تعلیم ہے۔ اس حقیقت میں کوئی شک نہیں کہ مضبوط تعلیمی بنیادیں پائیدار ترقی، عوامی روابط اور روشن مستقبل کی اصل ضمانت ہوتی ہے۔ پاکستان اور چین نے تعلیم کے شعبے میں باضابطہ تعاون 1960 میں اس وقت شروع کیا جب دونوں ممالک نے ثقافتی اور تعلیمی تعاون کا پہلا معاہدہ کیا۔ مگر کئی دہائیوں کے باوجود یہ تعلق اپنی پوری بلندی تک نہیں پہنچ سکا۔ اس کی بڑی وجہ دونوں ممالک کے نظام تعلیم میں نمایاں فرق ہے، جس نے روابط کو آگے بڑھنے سے روکا۔ پاکستان اور چین کی آزادی کے وقت حالات تقریباً یکساں تھے۔ پاکستان کی شرح خواندگی 16.3 فیصد اور چین کی 20 فیصد تھی۔ تاہم وقت کے ساتھ چین نے تعلیم کو قومی ترقی کا ستون بنایا جبکہ پاکستان دیگر ترجیحات میں الجھا رہا۔ آج چین کی تعلیم پر سرمایہ کاری 812 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے جو اس کے جی ڈی پی کا تقریباً 4.22 فیصد ہے۔ اس بھاری سرمایہ کاری کا نتیجہ یہ نکلا کہ چین نے 9 سالہ لازمی تعلیم میں تقریباً سو فیصد انرولمنٹ حاصل کر لی، جبکہ پاکستان اب بھی عالمی سطح پر اسکول سے باہر بچوں کی دوسری بڑی تعداد رکھتا ہے۔ چین آج دنیا کے 200 سے زائد بہترین ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، آئی ٹی اور طب کے اداروں کی میزبانی کر رہا ہے۔ بیجنگ یونیورسٹی، چنگھوا یونیورسٹی، فودان یونیورسٹی، ژی جیانگ یونیورسٹی اور شنگھائی جیاؤ تونگ یونیورسٹی عالمی رینکنگز میں مسلسل ٹاپ 100-50 میں شامل رہتی ہیں۔ چین سالانہ 12 ہزار سے زائد پاکستانی طلبہ کو مختلف نوعیت کی اسکالرشپس فراہم کرتا ہے۔ چین کی طرف سے دی جانے والی CSC اسکالرشپس، سی پیک اسکالرشپس، علاقائی تعاون کے تعلیمی پروگرام، زرعی تحقیق، انجینئرنگ، مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، ماحولیات، میڈیکل سائنسز اور ووکیشنل ٹریننگ کے پروگرام پاکستانی نوجوانوں کے لیے ترقی کا نیا باب کھول رہے ہیں۔ چین کے تعلیمی اداروں میں نہ صرف فیس کم ہے بلکہ ہاسٹل، علمی سہولیات اور تحقیق کے مواقع بھی دنیا کے کئی ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں زیادہ بہتر اور سستے ہیں۔ چین میں قائم جدید ترین ٹیکنالوجی پارکس، اسمارٹ لیبز، انکیوبیشن سینٹرز، مصنوعی ذہانت کے تحقیقی مراکز، اور زرعی جدت کے تجربہ گاہیں" پاکستان کے طلبہ کو جدید ترین علم فراہم کرتی ہیں۔ چین کی یہ سرمایہ کاری صرف تعلیم تک محدود نہیں بلکہ وہ اعصابی، حیاتیاتی، صنعتی اور خلائی تحقیق میں بھی اپنی جگہ بنا چکا ہے۔ آج دنیا میں سب سے زیادہ انجینئر اور سائنسدان چین میں تیار ہوتے ہیں سالانہ تقریباً" 45 لاکھ گریجویٹس سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں سے نکل کر عالمی معیشت کا حصہ بنتے ہیں۔ پاکستان کے لیے ان مواقع کی اہمیت دوچند ہے۔ پاکستان کا تعلیمی بجٹ اب بھی 5 ارب ڈالر سے کم ہے اور جی ڈی پی کا صرف 1.5 فیصد خرچ ہوتا ہے۔ اس کمزور سرمایہ کاری کے نتیجے میں پاکستان میں اعلیٰ تعلیم بدترین حالت کا شکار ہے۔ جامعات تحقیق میں پیچھے، ٹیکنالوجی سے غیر متعلق، اور ووکیشنل تربیت فرسودہ نظام کے مطابق چل رہی ہے۔ اس کے برعکس چین نے جدید "اسکل بیسڈ تعلیمی نظام" اختیار کر کے نوجوانوں کو نہ صرف تعلیم بلکہ مہارت، صلاحیت اور روزگار کی ضمانت فراہم کی۔ پاکستان اگر چین کے تجربات سے فائدہ اٹھائے تو وہ اپنے تعلیمی ڈھانچے کو مکمل طور پر جدید بنیادوں پر استوار کر سکتا ہے۔ چین کی طرز پر نیا ووکیشنل سسٹم، جدید ٹیکنیکل تربیت، کسانوں کے لیے اسمارٹ ایگریکلچر پروگرام، آئی ٹی ہبز، اور جدید سائنسی تحقیقی مراکز پاکستان کی معاشی حالت بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان میں اگر اسکولوں اور کالجوں میں چینی زبان کی تدریس کو عام کیا جائے تو پاکستانی نوجوانوں کے لیے "بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے 150 ممالک میں روزگار کے دروازے" کھل سکتے ہیں۔ چینی مثال یہ بھی بتاتی ہے کہ کسی قوم کی معاشی اور سیاسی ترقی میں خواتین کی تعلیم بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ چین نے ریاستی پالیسی کے ذریعے خواتین کی تعلیم کے رکاوٹوں کو ہٹایا اور انہیں قومی ترقی کا فعال حصہ بنایا۔ پاکستان بھی اگر ایسا کرے تو تعلیم کا فائدہ معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکتا ہے۔ چین کا میرٹ پر مبنی اور اہلیت بیسڈ تعلیمی ماڈل پاکستان کے لیے خاص طور پر اہم ہے۔ چین میں ہر طالب علم کو اس کے رجحان کے مطابق شعبہ منتخب کروایا جاتا ہے جس سے نہ صرف انفرادی ترقی ہوتی ہے بلکہ ملک کی مجموعی افرادی قوت بھی موثر بنتی ہے۔ پاک چین تعلیم میں تعاون نہ صرف جدید افرادی قوت تیار کرے گا بلکہ دونوں ممالک کے عوام کو بھی مزید قریب لائے گا۔ جو تعلق صرف معیشت یا سفارت تک محدود تھا، وہ نسلوں تک پھیلنے والی دوستی میں تبدیل ہو جائے گا۔ پاکستان کے لیے وقت کا سب سے بڑا تقاضا یہی ہے کہ وہ تعلیم کو ریاستی ترجیح بنائے، سرمایہ کاری بڑھائے، اصلاحات متعارف کرائے اور چین کے ساتھ تعلیمی بندھن کو مضبوط کرے، کیونکہ مستقبل انہی ممالک کا ہے جو علم اور تحقیق میں دنیا سے آگے ہوں گے۔

CamScanner